آفاقی معلومات کا علمبردار

ماہنامہ روحانی

آئینہ قسمت ®

اگست ۲۰۰۱

سید انتظار حسین شاہ

بیاد حضرت میراں حسین زنجانی رحمۃ اللہ علیہ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ لاہور

A.B.C سے باقاعدہ منظور شدہ اشاعت

بانی ادارہ منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی

ماہنامہ روحانی آئینہ قسمت ® لاہور

آفاقی علوم کا علمبردار

جلد نمبر 64 AUGUST 2011 شمارہ نمبر 05

جانشین خاندانِ زنجانیہ عالیہ

شہزادہ سیّد مصوّر علی شاہ زنجانی

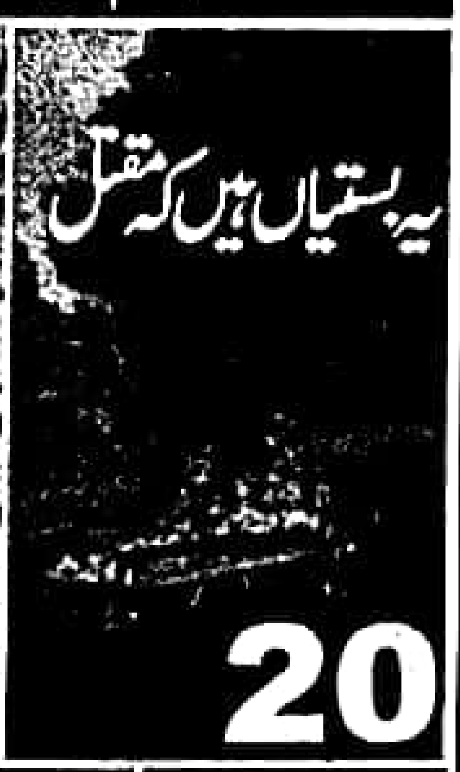
شہزادہ سیّد محمد علی شاہ زنجانی

شہزادہ سیّد محسن علی شاہ زنجانی















نعت	2
اداریہ	3
عالمی وسیاسی پیش گوئیاں + سالگرہ پاکستان	4
رمضان کا مہینہ	8
رمضان المبارک کیا ہے؟	9
ماہِ رمضان......مقدس مہینہ	12
رمضان کریم......بہار تلاوت قرآن	13
اعتکاف: فضیلت واہمیت اور احکام	15
الوداع اے ماہِ صیام!	18
یہ بستیاں ہیں کہ مقتل، دعا کیے جائیے	20
الواح وطلسم سیارگان کے لیے قوانین نجوم	23
عکس شرف زحل المعروف لوح زحل	28
دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض	31
بندش نکاح وشادی	34
کمالات جفر (شرف عطارد)	35
کرامات جفر (شرف زحل کے خصوصی اعمال)	37
اعمال شرف زحل	39
رحمکاریہ جفر + مجرب عمل برائے نصیب کشائی	40
انعام کی نمبر کتاب سے ایک صفحہ	42
مقدر کا سکندر + اگست کے انعام آپکے نام	43
فسٹ سیکنڈ کی نمبر + اندھا قانون	44
آپ کا ماہ کیسا رہے گا؟	45
سوال وجواب	52
قلمی دوستی	53
اشتہارات	54
فہرست کتب	56

چیف ایڈیٹر
شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی

ایڈیٹر
شہزادہ سید مصور علی زنجانی

سب ایڈیٹر
شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی

مینجنگ ایڈیٹر
شہزادہ سید محمد علی زنجانی

اعزازی ایڈیٹر
ڈاکٹر اعجاز حسین بٹ

مجلس مشاورت

- مخدوم سید حسن پیر قادری
- مخدوم سید طاہر سجاد زنجانی
- چودھری واجد علی خان
- کرنل (ر) سید اکبر علی شاہ
- میجر (ر) خالد اسمٰعیل قاضی
- ڈاکٹر اجمل نیازی
- شجاعت ہاشمی (آرٹسٹ)
- وسیم جعفری
- افتخار احمد (جیو)
- علامہ صمصام الدین
- پروفیسر توفیق بٹ
- محمد سلیم نقشبندی

مشیر قانونی

طالب علی غضنفر ایڈووکیٹ

محمد عامر چوہان ایڈووکیٹ

کمپوزنگ

شہزاد شاکر۔ منصور احمد

سرکولیشن مینیجر

منظور علی

معاون

عبدالعزیز

قیمت 60 روپے

سالانہ چندہ 650 روپے

لائف ممبر شپ 7500 روپے

لائف ممبر شپ 800 ڈالر

For 12 Years

بیرون ممالک سالانہ چندہ

مڈل ایسٹ 6000 روپے

انڈیا، ایران، سری لنکا 6000 روپے

یورپ، فار ایسٹ 7000 روپے

امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 8000 روپے

آفس لاہور: کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ II لاہور
فون: 35872277, 042-35752277 فیکس: 042-35755253
موبائل: 0300-9483758

کراچی: کاشانہ زنجانی آرام باغ روڈ کراچی 74200
فون: 021-32217544

سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر/پبلشر نے حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی D-125 گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا

حمد

گل بخشالوی

اگر جہان میں آتے نہ مصطفیٰؐ اللہ
تو میں فقیر بھلا کیسے جانتا اللہ
بنا دیا ہے یہ عالم خوش نما اللہ
جو یہ نہیں تھا تو موجود تُو ہی تھا اللہ
ہوا یقین کہ واحد ہے اور حقیقت ہے
ہوا جو طُور پہ جلوے میں رُونما اللہ
میں جس مقام پہ سجدے میں تھا ملائک کے
وہی مقام پھر اِک بار کر عطا اللہ
مرے شعور کو بس ایسی روشنی دے دے
لکھوں، میں آپ کی پڑھتا رہوں ثنا اللہ
جھلک رہا ہے تُو پھولوں میں چاند تاروں میں
ترا جمال ہوں ذرّوں میں دیکھتا اللہ
بس اب رئیس ہے یادوں میں گُل کو رہنے دے
مَیں کیا سے کیا بنوں آخر تو ہے فنا! اللہ

نعت

غالب عرفان

پھر فکر کی ترسیل ہے آقا کا کرم ہے
پھر نعت کی خواہش لیے جنبش میں قلم ہے
پھر ذہن میں پھیلا ہے مرے ایک اُجالا
پھر آنکھیں بچھی جاتی ہیں، گردن مری خم ہے
پھر فہم کے چشمے سے اُبلتے ہیں معانی
پھر عقل میں ایک لفظ، شہنشاہ اُمم ہے
پھر مجھ سے محمدؐ کی زباں کہتی ہے وہ سب
جو وقت کی خواہش ہے، تمنا کا قدم ہے
پھر اذنِ ہدایت، وہی دورِ مہذب
تاریخ کے اوراق میں کیا کیا نہ رقم ہے
سیرت کے کئی رُخ ہیں، کروں کس کا احاطہ
تفصیل میں صدیوں کی مسافت بھی تو کم ہے
میں کیا ہوں، کہاں مدحتِ عرفاں کا سمندر
یہ سلسلہ حسنِ سعادت، کرم ہے

منقبت



بہ صدقہ چادرِ زینبؓ و خاکِ پائے حسینؓ
کرم کی بھیک عطا کیجیے خدائے حسینؓ
بھلا جہاں میں کہاں تاب ہے نہایت کی
یہ کربلائے معلّیٰ ہے ابتدائے حسینؓ
مجھے یقیں ہے، سہل ہوں گی مشکلیں ساری
بلند کر کے ذرا دیکھ تو صدائے حسینؓ
زبان کاٹ دو چاہے میری شمر زادو!
ہر ایک عضو پکارے گا ہائے ہائے حسینؓ
ہر آنکھ سے ہے رواں دریائے فرات اب بھی
ہر ایک دل میں بپا ہے اب بھی کربلائے حسینؓ
فرشتے کاش لحد میں یہ کہہ اُٹھیں مہرو
اِسے ادب سے جگاؤ، یہ ہے گدائے حسینؓ

دل کی آنکھ عبادت سے کھلتی ہے، اس کی رسائی لامکاں تک ہے اور کائنات کا کوئی راز اس سے پنہاں نہیں۔ (حضرت علی ہجویریؒ)



عالمی منڈی میں بڑھے۔

الامارات کی ریاستوں خصوصاً ابوظہبی، دبئی میں ترقیاتی کاموں کی رفتار تیز ہو، شرح روزگار میں اضافہ۔ اُردن، شام، عراق، کویت، قطر عوامی مسائل کے حل، صحت عامہ اور تعلیم پر توجہ دی جائے۔ امن وامان کی صورت کو بہتر بنایا جاسکے گا۔ یمن میں بحالی امن کے لیے عالمی ادارے تعاون کریں گے۔

یورپ: امریکی (اتحادی) افواج کی افغانستان سے کمی کا یورپی میڈیا خیر مقدم کرے گا۔ موسم کی خوشگواری کے سبب یورپی ممالک کی آپس کی تجارت ثقافت، سیاحت میں اضافہ ہوگا۔

امریکہ، کینیڈا: امریکی خارجہ پالیسی میں جزوی تبدیلی افغانستان سے افواج میں کمی، عرب ممالک خصوصاً پاکستان پر عسکری دباؤ بڑھے گا۔ امریکی بحری افواج کی نقل وحمل میں اضافہ ہوگا۔ امریکی ریاستوں میں بے روزگاری کے سبب لوگوں کی ہجرت کا سلسلہ بڑھے، حکومت شرح روزگار میں اضافہ کے لیے ممکنہ کوشش کرے۔ کینیڈا میں ترقیاتی کاموں کی رفتار میں اضافہ، اندرونِ ملک ہنرمند افراد کی آمد میں اضافہ، امیگریشن کی سہولتوں سے ایشیائی بہت سارے افراد کو فائدہ پہنچے گا۔

قمر در عقرب

اس نحس وقت کی ابتداء 5 اگست 16 بجکر 56 منٹ تا 17 اگست 20 بجکر 21 منٹ تک رہے گی۔ اس دوران آئمہ معصومینؑ کے نزدیک کوئی بھی نیا کام شادی بیاہ کرنا ہرگز نیک نہیں ہے۔



سفر حجازِ مقدس / سفر امریکہ



شاہِ زنجانی کے سفر امریکہ کا احوال آئندہ شمارے میں پڑھیے۔

بقیہ: رمضان کریم — بہارِ تلاوتِ قرآن

ہوئے قرآن کریم کے موضوعات پر تفکر اور تلاوت سے بہرہ مند ہونے کی سعادت سے لطف اندوز فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ قرآن کی تلاوت سے پہلے مندرجہ ذیل دعا کی تلاوت فیوض وبرکات کی نئی جہتوں سے رحمت کا باعث بنے گی۔

دعا قبل از شروع تلاوت قرآن مجید:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ بِالْحَقِّ اَنْزَلْتَهٗ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ فِيْهِ رَغْبَتِىْ وَاجْعَلْهُ نُوْرًا لِّبَصَرِىْ وَ شِفَآءً لِّصَدْرِىْ وَ ذَهَابًا لِّهَمِّىْ وَ غَمِّىْ وَ حُزْنِىْ ٥ اَللّٰهُمَّ زَيِّنْ بِهٖ لِسَانِىْ وَ جَمِّلْ بِهٖ وَجْهِىْ وَ قَوِّبِهٖ جَسَدِىْ وَ ارْفَعْ بِهٖ دَرَجَتِىْ وَ ثَقِّلْ بِهٖ مِيْزَانِىْ وَ ارْزُقْنِىْ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ عَلٰى طَاعَتِكَ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَ اَطْرَافَ النَّهَارِ وَاحْشُرْنِىْ مَعَ النَّبِىِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الْاَطْهَارِ الْاَخْيَارِ وَ اَصْحَابِهِ النَّجَبَآءِ الْاَبْرَارِ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ٥

ترجمہ: رحمٰن ورحیم خدا کے نام (شروع کرتا ہوں)

یا اللہ اس کو تو نے حق کے ساتھ نازل کیا ہے اور حق ہی کے ساتھ نازل ہوا ہے۔ یا اللہ اس میں تو میری رغبت بڑھا دے اور اس کو میری بصارت کا نور قرار دے اور میرے سینہ کے واسطے شفا اور میرے رنج وغم وملال کو دور کرنے والا۔ یا اللہ اس کے ذریعہ سے میری زبان کو زینت دے اور میرے چہرے کو روشن کردے اور میری جسم کی قوت کو بڑھا دے اور اس کی وجہ سے میرا درجہ بلند کردے اور اس کے ذریعہ سے میرے اعمال کا پلہ وزنی کردے اور شب وروز تیری اطاعت میں اس کی تلاوت کو جو حق ہے اس کی توفیق مجھ کو عطا فرما اور اپنے نبی محمد مصطفیٰؐ اور ان کی آل اطہار اور ان کے اصحاب ابرار کے ساتھ مجھ کو بھی مشورہ فرما۔ یا اللہ محمدؐ اور آل محمدؐ پر درود بھیج اور ایسا سلام بھیج جیسا کہ سلام بھیجنے کا حق ہے۔

نوٹ: جو شخص تلاوت سے قبل یہ دعا پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس کو ایک ایک حرف کے عوض میں پچاس پچاس ہزار نیکیاں عطا فرمائے گا۔

رمضان کا مہینہ

از تحریر: شبیب ہاشمی

دعاؤں میں یاد رکھئے
یہ احسان ہوگا آپ کا
رمضان کا مہینہ
انعام ہوگا آپ کا
خوشیوں کو بانٹ لینا
مل جائے گا سکوں
اللہ کے دربار میں
بڑا نام ہوگا آپ کا

سمیٹ لو رب کے جلوے
جو دکھتے ہیں جا بجا
یہ برکتوں بھرا مہینہ
پیغام ہوگا آپ کا
اپنے سکھ کی خاطر
اور دل کو دکھ ناں دینا
دکھ سکھ میں سب کے آنا
یہ کام ہوگا آپ کا
رحمت ہے میرے رب کی
رمضان آگیا ہے
اللہ سے لَو لگانا
یہی کام ہوگا آپ کا

اس راہ پہ ہے چلنا
جو سنت میری نبی کے
جنت میں حوضِ کوثر سے
اِک جام ہوگا آپ کا
دعاؤں میں یاد رکھئے
یہ احسان ہوگا آپ کا
رمضان کا مہینہ
انعام ہوگا آپ کا

رمضان المبارک کیا ہے؟

انتخاب تحریر: شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

بے زبان کو جب وہ زبان دیتا ہے، پڑھنے کو وہ قرآن دیتا ہے، بخشش پہ آئے جب امت کے گناہوں کو تحفہ میں گناہگاروں کو رمضان دیتا ہے۔

اللہ عزوجل کا احسان عظیم ہے اس نے ہم جیسے گناہگاروں کو ماہِ رمضان کی نعمتوں سے سرفراز فرمایا۔ اس ماہ مبارک کے کیا کہنے! اس کی تو ہر گھڑی رحمت بھری ہے۔ باقی مہینوں کی نسبت اس ماہ مبارک میں ثواب بہت بڑھ جاتا ہے۔ نفل کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کا ثواب ستر گنا کر دیا جاتا ہے۔ اس ماہ مبارک میں روزہ دار کا سونا، چلنا، اُٹھنا، بیٹھنا، الغرض ہر فعل عبادت میں شمار کیا جاتا ہے۔ عرش اُٹھانے والے فرشتے روزہ داروں کی دعا پر آمین کہتے ہیں اور روایت کے مطابق ''رمضان کے روزہ داروں کے لیے مچھلیاں افطار تک دعائے مغفرت کرتی رہتی ہیں۔'' (ترغیب والترتیب، ج2، ص20)

رمضان المبارک کے فضائل و مسائل اور دعاؤں پر مشتمل ایک مختصر تحریر آپ کے لیے پیش خدمت ہے۔ صرف اس نیت سے کہ اللہ عزوجل اس کو بھی ہماری بخشش کا ذریعہ بنائے اور اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ (آمین)

رمضان کی تعریف:

اللہ عزوجل قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے کہ:

ترجمہ: ''رمضان کا مہینہ جس میں قرآن اُترا۔ لوگوں کے لیے ہدایت اور راہنمائی اور فیصلہ کی روشن باتیں تو تم میں جو کوئی یہ مہینہ پائے تو ضرور اس کے روزے رکھے اور جو بیمار سفر میں ہو تو اتنے روزے اور دنوں میں اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے اور تم پر دشواری نہیں چاہتا اور اس لیے کہ تم گنتی پوری کرو اور اللہ کی بڑائی بولو۔ اس پر کہ اس نے تمہیں ہدایت کی اور کہیں تم حق گزار ہو۔'' (پارہ2، البقرہ18)

حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ تفسیر نعیمی میں آیت مبارکہ کے تحت لکھتے ہیں کہ رمضان یا رحمٰن کی طرح اللہ عزوجل کا نام ہے۔ چونکہ اس ماہ مبارک میں دن رات اللہ عزوجل کی عبادت کی جاتی ہے۔ لہٰذا شَھْرِ رَمَضَانُ یعنی اللہ عزوجل کا مہینہ کہا جاتا ہے یا یہ رَمْضَاءُ سے مشتق ہے۔ رَمْضَاءُ موسم خریف کی بارش کو کہتے ہیں۔ جس سے زمین دھل جاتی ہے اور ربیع کی فصل خوب ہوتی ہے۔ چونکہ یہ مہینہ بھی دل کے گرد و غبار کو دھو ڈالتا ہے اور اس سے اعمال کی کھیتی ہری بھری رہتی ہے۔ اس لیے اسے رمضان کہتے ہیں یا یہ رَمَضٌ سے بنا ہے جس کے معنی ہیں گرمی یا جلنا۔ چونکہ اس میں مسلمان بھوک پیاس کی تپش برداشت کرتے ہیں یا یہ گناہوں کو جلا ڈالتا ہے۔ اس لیے اسے رمضان کہتے ہیں۔ (تفسیر نعیمی) حضرت علامہ ابوبکر محمد بن علی بدر القریشی بھی رمضان سے متعلق کہتے ہیں کہ یہ رَمْض سے مشتق ہے۔ جس کے معنی ہے جلا ڈالنا، چونکہ یہ گناہوں کو جلا ڈالتا ہے۔ (انیس الواعظین۔ ص102)

روزے کی تعریف:

روزہ کو عربی میں صیام کہتے ہیں۔ جس کا مادہ صوم ہے جس کے لغوی معنی باز رہنا، چھوڑنا اور سیدھا ہونا ہے۔ شریعت میں صبح صادق سے غروب آفتاب تک عبادت کی نیت سے کھانا پینا اور شہوت نفس سے رُک جانے کا نام صوم یعنی روزہ ہے۔ روزہ صرف کھانے اور پینے سے ہاتھ کھینچ لینا، یعنی بھوکے رہنے کا نام نہیں۔ روزہ ہر اس فعل کا نام ہے جو انسان کے نفس پر بوجھ ڈالے۔ مثلاً علماء کرام کہتے ہیں کہ زیادہ کھانا بھی نفس پر بوجھ ڈالتا ہے، زیادہ کھانے سے شہوت بھی زیادہ ہوتی ہے، جس سے شیطان غلبہ حاصل کرتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا کہ جو جھوٹی باتیں اور برے کام نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ اس کو اس کے کھانا پانی چھوڑ دینے کی کوئی پرواہ نہیں۔ (مشکوٰۃ شریف، بحوالہ بخاری شریف، ج1، ص474)

رمضان المبارک کے حروف:

رمضان المبارک کے پانچ حروف ہیں۔ ر،م،ض،ا،ن۔ ''ر'' سے مراد رحمت الٰہی، ''م'' سے مراد محبت الٰہی، ''ض'' سے مراد ضمان الٰہی، ''ا'' سے مراد الٰہی اور ''ن'' سے مراد نور الٰہی ہے۔ رمضان سے پانچ عبادتیں مخصوص ہیں۔ روزہ، تراویح، تلاوت قرآن، اعتکاف اور شب قدر میں عبادات۔ تو جو کوئی صدق دل سے یہ پانچ عبادات کرے وہ ان پانچ انعاموں کا مستحق ہے۔ (تفسیر نعیمی۔ ص 236)

رمضان المبارک عظیم کیوں:

یوں تو رمضان کی عظمت کی کئی وجوہات ہیں۔ لیکن اس ماہ مبارک کے عظیم ہونے کی سب سے بڑی وجہ اس میں اللہ عزوجل کے کلام یعنی قرآن مجید کا لوح محفوظ پر اتارنا۔ قرآن مجید اس کی گواہی خود دیتا ہے۔ ترجمہ: ''یعنی رمضان کا مہینہ جس میں قرآن اُترا''۔ قرآن مجید ایک ایسا عظیم کلام ہے کہ اللہ عزوجل قرآن میں اس کی عظمت بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ: ترجمہ: ''اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر اُتارتے تو ضرور تو اسے دیکھتا جھکا ہوا پاش پاش ہوتا، اللہ عزوجل کے خوف سے''۔ اس ماہ مبارک کے عظیم ہونے کی وجہ شب قدر ہے جس کا قیام ہزار مہینوں کے قیام سے بہت ہے۔ ہر ماہ میں عبادت کے لیے وقت مقرر ہے۔ لیکن اس ماہ مبارک میں ہر لحہ عبادت ہے۔ نیکیوں کا ثواب دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے۔ نفل کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کا ثواب ستر گنا کر دیا جاتا ہے۔ اللہ عزوجل بندوں پر خصوصی توجہ فرماتا ہے۔ جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں۔ آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور بندوں کی جائز دعائیں باب اجابت تک بالکل آسانی سے پہنچ جاتی ہیں۔

مفتی احمد یار خان نعیمی تفسیر نور العرفان میں لکھتے ہیں کہ اُتارنے سے مراد اس کلام کے اسرار و رموز پر مطلع کرنا ہے۔ یعنی اگر ہم اسرار قرآن پر پہاڑ کو مطلع کر دیتے تو وہ تاب نہ لاتا پھٹ جاتا۔

رمضان کی عظمت کی وجہ آقائے دو جہاں محمد مصطفیٰ ﷺ کا قول مبارک بھی کرتا ہے کہ اگر لوگوں کو رمضان کی فضیلت کا پتہ چل جاتا تو وہ یہی تمنا کرتے کہ پورا سال رمضان ہے۔ (ابن خزیمہ۔ رقم 7886، ج 3، ص 190)۔ امیر المؤمنین حضرت عمر فاروقؓ فرمایا کرتے تھے کہ اس مہینہ (یعنی رمضان) کو خوش آمدید ہو جو ہمیں پاک کرنے والا ہے۔ پورا رمضان خیر ہی خیر ہے۔ دن کا روزہ ہو یا رات کا قیام اس مہینہ میں خرچ کرنا جہاد میں خرچ کرنے کا درجہ رکھتا ہے۔

روزہ پرانی عبادت ہے:

اللہ عزوجل قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے: (ترجمہ: اے ایمان والو تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جیسے اگلوں پر فرض ہوئے تھے کہیں تمہیں پرہیزگاری ملے)۔

آیت مبارکہ دو باتوں کی طرف اشارہ کر رہی ہے کہ روزہ سے تقویٰ اور پرہیزگاری نصیب ہوتی ہے۔ انسان برائی سے دور رہتا ہے۔ دوسرا روزہ گذشتہ امتوں پر بھی فرض تھا۔ صرف اس کی صورت مختلف تھی۔ مثلاً حضرت آدم علیہ السلام نے 15,14,13 تاریخ کا روزہ رکھا۔ (کنز العمال۔ ج 8، رقم 24188، ص 258)۔ حضرت نوح علیہ السلام ہمیشہ روزہ سے رہتے۔ (ابن ماجہ، ج 2، رقم 2814، ص 333)۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہمیشہ روزہ رکھتے تھے، کبھی نہ چھوڑتے تھے۔ (کنز العمال، ج 8، رقم 24624، ص 304)۔ حضرت داؤد علیہ السلام ایک دن چھوڑ کر ایک دن روزہ رکھا۔ (مسلم شریف، رقم 1189، ص 584)۔ حضرت سیّدنا سلیمان علیہ السلام تین دن مہینے کے شروع، تین دن درمیان، تین آخر میں روزہ رکھتے۔ (کنز العمال، رقم 24624، ج 8، ص 304)

رمضان کی فضیلت:

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا، جو ایمان اور نیت ثواب کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے گا، اس کے پچھلے گناہ مٹا دیے جائیں گے۔ (مسلم شریف، رقم 760، ص 382)۔ حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبیؐ نے فرمایا، یہ رمضان تمہارے پاس آ گیا ہے۔ اس میں جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور شیاطین کو قید کر دیا جاتا ہے۔ محروم ہے وہ شخص جس نے رمضان کو پایا اور اس کی بخشش نہ ہوتی کہ جب رمضان میں اس کی مغفرت نہ ہوئی تو کب ہو گی۔ (مجمع الزوائد، رقم 4788، ج 3، ص 345 / مسلم شریف، رقم 1079، ص 543)۔ حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہ سرور دو عالم، نور مجسمؐ نے ارشاد فرمایا، بے شک اللہ عزوجل رمضان کے ہر دن اور ہر رات میں ایک تعداد کو

جہنم سے آزاد کرتا ہے اور رمضان کے ہر دن اور ہر رات میں مسلمانوں کی دعا قبول فرماتا ہے۔(الترغیب والترہیب، رقم 27، ج 2، ص 63)۔ حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ سردارِ دو جہاں محبوب خدا نے فرمایا کہ جب رمضان کی پہلی رات آتی ہے تو عرش کے نیچے سے ایک ہوا چلتی ہے جسے مُثیرہ کہا جاتا ہے تو جنت کے پتے اور دروازوں کے پٹ ہلنے لگتے ہیں اور اس سے ایسی دلکش آواز پیدا ہوتی ہے کہ ان جیسی آواز نہ سنی ہوگی۔(الترغیب والترہیب، رقم 23، ج 2، ص 60)۔

رمضان المبارک میں عظمت وشان بیان سے باہر ہے۔ آقاؐ کے فرمان میں سے چند گل آپ کی خدمت میں پیش کیے۔ اس ماہ مبارک کی عظمت ورفعت بے شک عظیم تر ہے۔ کسی مزدور سے کام لیا جائے اور کہا جائے کہ ایک دن کی مزدوری کروں۔ پانچ دن کی تنخواہ ملے گی تو اس کی خوشی دیدنی ہو جائے گی۔ رمضان میں فرض کی ادائیگی پر 70 گنا ثواب ملتا ہے اور اگر صرف نماز کا حساب لگائے تو ایک دن میں 17 رکعتیں ادا ہوں گی اور ایک ماہ میں 510 ادا ہوں گی۔ صرف ان کا حاصل ضرب 35700 ہے اور حدیث مبارکہ میں ہے، مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنے سے 27 نمازوں کا ثواب ملتا ہے۔

روزہ دار کی فضیلت:

ترجمہ: ''اور روزے والے اور روزے والیاں اور اپنی پارسائی نگاہ رکھنے والے اور والیاں اور اللہ کو بہت یاد کرنے والے اور یاد کرنے والیاں ان کے لیے اللہ نے بخشش اور بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے''۔) آیت مقدسہ میں روزہ داروں کو بخشش کا پروانہ سنایا گیا ہے اور ثواب کا وعدہ کیا گیا ہے۔ ثواب کیا ہے؟ اللہ کی رحمت اور بخشش اور بدلے میں جنت میں قیام۔ اسلام میں نماز، حج، زکوٰۃ وغیرہ بھی روزے کی طرح فرض عبادت ہے۔ لیکن کسی عبادت گزار کے لیے جنت کے آٹھوں دروازوں میں سے مخصوص نہیں کیا گیا۔ سوائے رمضان المبارک کے روزے دار کے لیے چنانچہ فرمانِ مصطفیٰؐ کہ بے شک جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام ریان ہے۔ اس دروازے سے صرف روزہ دار داخل ہوں گے اور ان کے سوا کوئی داخل نہیں ہو سکے گا۔(مسلم، رقم 1152، ص 571)

یعنی روزہ داروں کا مقام اللہ عزوجل کی بارہ میں ارفع واعلیٰ ہے کہ VIP گزرگاہ بنا دی گئی۔ سیّدنا ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبیوں کے تاجور، محبوب ربّ کبریاؐ نے فرمایا، اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ بندے کا ہر عمل اپنے لیے ہے مگر روزہ میرے لیے ہے اور اس کی جزا میں خود دوں گا۔ روزہ دار کے منہ کی بُو اللہ عزوجل کے نزدیک مُشک کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہے۔(مسلم شریف، رقم 1151، ص 580)۔ یوں ہی حضرت ابوامامہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہؐ مجھے ایسا عمل بتایے جس کے سبب میں جنت میں داخل ہو جاؤں۔ پیارے آقاؐ نے ارشاد فرمایا کہ روزہ کو خود پر لازم کرلو۔ کیونکہ اس کی مثل کوئی نہیں۔(الاحسان بترتیب، ابن حبان، رقم 3416، ج 5، ص 179)

سبحان اللہ! پیارے مدنی آقاؐ نے جنت میں داخل ہونے کا نسخہ بھی عنایت فرما دیا۔ علمائے کرامؒ فرماتے ہیں کہ رمضان میں جس کا وصال ہوا۔ اس سے قبر کے سوال نہیں پوچھے جائیں گے اور جو روزہ کی حالت میں انتقال کر گیا، وہ سیدھا جنت میں داخل ہوگا کیونکہ رمضان میں جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں۔

ایک غلطی کا ازالہ:

عوام میں آج کل مشہور ہے کہ اگر کسی کی طبیعت ٹھیک نہیں تو روزہ رکھنے سے اور بگڑ جائے گی۔ حالانکہ حدیث مبارکہ کچھ اور کہتی ہے حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا: جہاد کیا کرو خود کفیل ہو جاؤ گے، روزے رکھا کرو تندرست ہو جاؤ گے اور سفر کیا کرو غنی ہو جاؤ گے۔(مجمع الزوائد، رقم 507، ج 3، ص 416)

ایک اخباری رپورٹ کے مطابق جرمنی، انگلینڈ اور امریکہ کے ماہر ڈاکٹرز کی تحقیقاتی ٹیم رمضان المبارک میں پاکستان آئی اور انہوں نے کراچی، لاہور اور فیصل آباد کا انتخاب کیا۔ جائزہ Survery کے بعد انہوں نے یہ رپورٹ پیش کی کہ چونکہ مسلمان نماز پڑھتے اور رمضان المبارک میں اس کی زیادہ پابندی کرتے ہیں۔ اس لیے وضو کرنے سے E.N.T یعنی ناک، کان، گلا کے امراض میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ نیز مسلمان روزے کے باعث کم کھاتے ہیں۔ لہٰذا معدے، جگر، دل اور اعصاب کے امراض میں کم مبتلا ہوتے ہیں۔(فیضانِ سنت، ص 941)۔ مگر افسوس ہمارے اندر کا شیطان ہمیں ذرا سی بیماری پر روزہ چھوڑنے پر مجبور کر دیتا ہے۔

ماہِ رمضان مقدس مہینہ

تحریر: افتخار اشرف

لفظ رمضان رمض سے بنا ہے جس کے معنی ہیں جلنا یا جلانا اور رمض سے لفظ رمضان بنا ہے جس کے معنی ہیں جلانے والا یعنی جو جلاتا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ ماہ مبارک کو رمضان یعنی جلانے والا کیوں کہا گیا۔ حالانکہ جس قدر برکت والا مہینہ یہ ہے شاید ہی کوئی اور ہو۔ اس ماہ مبارک کو رمضان اس لیے کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس ماہ کے ذریعے اپنے بندوں کا امتحان لینا ہوتا ہے کہ وہ آخرت سے پہلے کتنی سختی برداشت کر سکتے ہیں۔ کیا ان بندوں میں اتنی ہمت ہے کہ وہ اس شدت کو برداشت کر سکیں۔

مثال کے طور پر لکڑی کو آگ لگائی جاتی ہے پہلے اس کو آگ لگائی گئی کس کے ذریعے انسان کے ذریعے، پھر آگ کو بنانے کے اسباب پیدا کیے گئے تا کہ لکڑی کو آگ لگ سکے جب آگ لگ گئی تب لکڑی جل کر راکھ بن گئی۔ اس جلنے کا کوئی خاص فائدہ نہ ہوا۔ سوائے کہ قریب لوگوں نے اس آگ کا نظارہ کیا ہوگا۔ جب کہ اس کے برعکس جس کو بھٹی میں تپایا جاتا ہے۔ جب سونا اچھی طرح تپ جاتا ہے تو یہ تپ کر کندن بن جاتا ہے جس کی قدر و قیمت دُگنی ہو جاتی ہے۔

اس طرح انسان جب ماہ رمضان کے روزے رکھتا ہے تو وہ ایک قسم کا جلتا ہے اور اس کو جلانے والا بھی کمال قدرت ہے کہ وہ انسان کو اتنا جلانے کے بعد زندہ رکھتا ہے۔ سبحان اللہ اور اس جلانے والے مالک کی قدرت و حکمت کہ گیارہ ماہ تو کچھ نہ کہا کہ جس طرح چاہو کام کرو، کوئی روک ٹوک نہیں لیکن اس بارہویں مہینے یعنی رمضان کی کچھ عجیب سی کیفیت کہ اللہ تعالیٰ انسان کو جلاتا ہے، روزے کے ذریعے۔ جب ہم روزہ رکھتے ہیں تو گویا ہم اپنے آپ کو رمضان کی مقدس آگ میں ڈالتے ہیں، کندن بننے کے لیے۔

بے خوف کود پڑا آتش نمرود میں عشق

بالکل اسی طرح یہ رمضان کا روزہ ہے کہ انسان جب روزہ رکھتا ہے تو وہ اپنے پیٹ میں ایک قسم کی آگ جلاتا ہے کہ اس میں جو چیز بھی جائے گی وہ جل کر راکھ ہو جائے گی کہ اللہ تعالیٰ کا خوف ہے کہ کوئی چیز پیٹ میں جانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا اور پیٹ کی آگ بجھ جائیگی او جب آگ بجھ گئی تو روحانی تعلق ختم ہو گیا اور روزہ ناقص ہو گیا۔ اسی طرح ہمارے ہاتھ، کان، آنکھ اور ہماری نفسانی خواہش کی آگ بھی بھڑکتی ہے جبکہ خوف خدا کے عشق کی آگ اس انسانی آگ کو بھسم کر دیتی ہے یعنی اللہ تعالیٰ کے خوف کی تپش زیادہ ہے کہ کوئی بری بات نہ سنے، آنکھ کوئی برا کام نہ دیکھے، ہاتھ کوئی برا کام نہ کرے، پاؤں خدا کے رستے کی طرف چلیں، اس آگ کو جلانے والا اور بجھانے والا وہ خود خدا ہے جو فرماتا ہے کہ ''الصوم لی وانا اجزی بہ' یعنی روزہ میرے لیے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔

اس سے پتہ چلتا ہے کہ اس آگ کا تعلق بغیر کسی واسطہ کے تعلق صرف خدا کی ذات ہے جو خود ہی یہ آگ لگاتا ہے اور خود ہی بجھاتا ہے یعنی روزہ کے ذریعے مسلمان کو روحانی سکون دیتا ہے جو انسان رمضان کے روزے رکھتا ہے، جس کا تعلق ڈائریکٹ خدا کی ذات سے ہوتا ہے کہ اس آگ (رمضان) میں جلنے والوں کی کیفیت یہ ہے کہ جل کر کندن بنیں گے تو ان کی کیا قیمت ہوگی۔ اس کا اندازہ حضور اکرم حضرت محمدؐ کی اس حدیث پاک سے ہوتا ہے کہ جنت کے آٹھ دروازے ہیں جس میں سے ایک کا نام باب (الریان) ہے۔ اس دروازے سے صرف روزہ دار ہی داخل ہوں گے۔ یعنی اگر کوئی ساری عمر نماز پڑھتا رہا کوئی اور زکوٰۃ ادا کرتا رہا، حج یا عمرہ ادا کیا، جب وہ اس دروازے سے داخل ہوگا تو فرشتے اس کو روک دیں گے۔

گویا جس شخص نے اس ماہ رمضان کے روزے رکھے اس ماہ میں اپنے آپ کو بُرے کاموں سے روکے رکھا۔ اپنی نفسانی خواہشات کو قابو میں رکھا۔ اپنے کھانے پینے پر کنٹرول کیا۔ اپنی آنکھ، کان، ہاتھ، پاؤں وغیرہ کو بُرے کاموں سے محفوظ رکھا اور اس آگ میں تپا وہ کندن بن گیا۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں سرخرو ہو گیا، اس شخص کی آخرت سنور گئی، خدا کی رحمت بے پایاں ہے، کیونکہ اس کا اجر اس نے خود دینا ہے، وہ بندوں پر خاص کرم کرے گا، اس طرح اس آگ میں جلنے والا شخص صبر و استقلال کا پیکر ہوگا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس ماہ مبارک کی برکتیں حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس جنتی آگ میں جل کر کندن بننے کی توفیق دے۔ (آمین)

رمضان کریم

بہارِ تلاوتِ قرآن

از تحریر: عکسہ زہرا

اللہ تعالیٰ کی حمد اور اس کے منتخب انبیاءؑ اور مرسلینؑ، معصومینؑ پر درود و سلام کے تحفے کے بعد اس سے قبل کے میں نفس مضمون کو شروع کروں۔ میں یہ ظاہر کر دینا ضروری سمجھتی ہوں کہ میرا تعلق ایک ایسی فیملی سے تھا کہ میں محمدؐ وآل محمدؐ کے عشق سے نا آشنا تھی اور قرآن کریم میں سورۃ حج کی آیت نمبر 24 کی روشنی میں جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

''اور انہیں مستحق حمد (اللہ تعالیٰ) کے راستے کی طرف ہدایت کی گئی تھی۔''

مجھے صراط حمید پر گامزن ہونے کی توفیق عطا فرما کر مجھے محمدؐ وآل محمدؐ کا محب بنا دیا۔ اس احسان عظیم کے شکرانے کے طور پر میں اپنے علمی اور روحانی سفر کی ابتداء قرآن کریم کو بنیاد بناتے ہوئے اس کے دیباچہ دعا کو قرار دے رہی ہوں۔

مجھے اس بات کی اہمیت احساس دلاتی ہے کہ جس فرقان حمید کو میں بنیاد بنانا چاہتی ہوں۔ اس کے چیدہ چیدہ مقامات کو نئی نسل کو احساس دلا کر عمل کی طرف رغبت دلاتے ہوئے اس امانت خیر کو جو مجھ تک پہنچی اُس کو منتقل کر دوں۔ حضور اکرمؐ کا فرمان عظیم ہے کہ:

''میں تمہارے درمیان دو گراں قدر چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں۔ اللہ کی کتاب اور میری عترت۔ جب تک تم ان دونوں سے متمسک رہو گے میرے بعد ہرگز گمراہ نہ ہو گے۔ (صحیح مسلم، سنن ترمذی، مسند احمد بن حنبل)

قرآن کریم نے ختم المرسلینؐ کے منصب کی توضیح اور آپ کے کام کی تفصیل اور مقصد نبوت کا تذکرہ جن مقامات پر بیان فرمایا۔ ان میں سے سورۃ آل عمران میں ایک جگہ پر آپ کے چار منصبی فرائض بیان فرمائے۔

(1) جو آیات نازل ہوں، وہ پڑھ کر سنائیں۔

(2) لوگوں کے نفوس کا تزکیہ کریں۔

(3) تعلیم کتاب اور نکات آیات سمجھائیں۔

(4) شریعت اور حکمت کے احکام بتلائیں۔

لیکن مسلمانوں کی بدنصیبی کہ فرائض نبوت جو کہ روح قرآن تھے۔ سمجھنے کے لیے ان کو اہمیت نہ دیتے ہوئے صرف آیات کو پڑھ کر سنانے پر اکتفا کر لیا اور شیطانی نفس نے نعرہ قرآن کافی ہے۔ گنوا کر تزکیہ نفس اور باقی فرائض منصبی سے توجہ کو ہٹوا دیا۔ جس کے نتیجہ میں مسلمان ذلت و رسوائی میں مبتلا ہوتے چلے گئے۔ جیسا کہ اوپر درج حدیث کی روشنی میں اہل بیتؑ کی زندگیوں کو قرآن سے مربوط کیے بغیر باقی تین امور نبوتؐ کی تکمیل ہوتی ہوئی نظر نہیں آتی۔ کیونکہ قرآن مجید کے مطابق ''فسئلو اھل الذکر'' سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ تزکیہ نفس کو گناہ گار انسانوں کے اختیار میں نہیں دیا گیا ہے بلکہ اس کا بندوبست اللہ نے اپنے ذمہ رکھا۔ اسی وجہ سے دوسرے مقام پر راہنمائی کے لیے ارشاد فرمایا ''راسخون فی العلم'' یعنی جو کچھ انسان کی تربیت اور رہنمائی کے لیے ضروری ہے۔ ان کو اُن ہستیوں سے معلوم کر کے منشاء الٰہی اور اطمینان قلبی حاصل کی جائے جن کو اللہ نے اِس مقصد کے لیے چن کر منتخب کر لیا ہے اور یہی ہستیاں اہل بیت یعنی (محمدؐ، علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ اور حسینؑ) ہیں۔ اس کی اہمیت باب العلم شاگرد رسالت مآبؐ کے اس فرمان سے ہوتی ہے۔

''مجھے ہر آیت کے شان نزول، وقت نزول، انداز نزول کے بارے میں مکمل علم ہے۔ میں کبھی کبھی خود پوچھ کر مطلب سمجھتا تھا۔ کبھی حضرت ختمی المرتبتؐ خود بیان فرمانے لگتے تھے۔ شب و روز ساتھ دینا، دن رات کسب فیض کرنا میرے لیے اتنا مفید ہوا کہ ایک ایک نقطے سے ہزار ہزار رموز کھل گئے۔ اب اگر مسند قضاء و فیصلہ بچھا دی جائے تو میں صرف قرآن مجید اور رسالت مآبؐ کی سیرت کی روشنی میں علم تورات، انجیل پر اس قدر عبور حاصل کر چکا ہوں کہ ہر کتاب کے پرستار و عقیدت

منڈوں کو اسی کتاب کی روشنی میں اپنے فیصلے سے مطمئن کرسکتا ہوں۔

سیّد قسم علی نقوی احمد کری اپنی کتاب ''قرآن زندہ معجزہ'' میں تحریر فرماتے ہیں کہ چار قسم کے لوگ قرآن کی روحانیت سے محروم رہتے ہیں۔

اول: وہ لوگ جو محمدؐ و آل محمدؐ کی محبت سے قاصر ہیں۔

دوم: وہ لوگ جو علم تفسیر سے واقف نہیں یا عربی نہیں جانتے یا عربی لغت کے بل بوتے پر قرآن کو سمجھنا چاہتے ہیں۔

سوم: وہ جو بدعت کے عادی ہوں اور گناہ کبیرہ پر اصرار کرتے ہوں، ایسے لوگوں کے دل تاریک ہوجاتے ہیں۔

چہارم: جو علم کلام پڑھ کر صرف بحث برائے بحث کرنے کو مقصد قرار دیں اور دل کی گہرائیوں سے جو آوازیں اٹھتی ہیں ان کو سمجھنے کی کوشش نہ کریں۔ (قرآن کی زبان میں اندھے، گونگے، بہرے ہیں)

قاسم نقوی صاحب نے اپنی کتاب میں سکھوں کے سب سے بڑے متبرک گوردواہ گولڈن ٹیمپل کا واقعہ لکھا ہے کہ ''گرنتھ صاحب'' کتاب جو کہ سکھوں کے دھرم کے ''مہا گرو بابا'' ''گرونانک'' نے لکھی ہے۔ اس کو ایک بلند اور خوبصورت چبوترے پر سونے کے باکس میں رکھا گیا ہے۔ اس کو 24 گھنٹے ایک پجاری پنکھے سے ہوا دیتا رہتا ہے۔ معلوم کرنے پر بتایا کہ یہ ہمارے گرو کی (پوتر) پاک کتاب ہے اور مکھی گندی چیزوں پر بیٹھنے والی پلید مخلوق ہے۔ ہمیں گوارہ نہیں ہے کہ وہ اس پر بیٹھ کر گندہ کرے۔ اس لیے ہر وقت پنکھے سے ہوا دے کر مکھیوں کو اڑاتے رہتے ہیں۔ یہ سن کر میں کافی دیر حیرت میں ڈوبا رہا کہ مسلمانوں کی مقدس کتاب جو ہمارے نبی آخر الزماںؐ کے قلب اطہر پر نازل ہوئی اس کے ساتھ ہمارا کیا سلوک ہے۔ اللہ کی نازل کردہ کتاب ہمارے گھروں میں سال ہا سال کوئی کھولتا نہیں۔ حشرات الارض اس میں اپنا بسیرا بنا لیتے ہیں۔ دھول اور گرد و غبار سے اٹا ہوا قرآن فریاد کناں ہے۔ خدارا! تھوڑا غور کرو۔ جب کوئی مرنے لگتا ہے تو طاق سے اٹھا کر ''یٰس'' تلاوت کرلی جاتی ہے یا دلہن کی رخصتی کے مواقع پر قرآن کریم کے نیچے سے دلہا دلہن کو گزارا جاتا ہے یا کسی بھی دنیاوی مسئلے پر دونوں فریقین قسمیں اٹھانے کے لیے قرآن کو درمیان میں لاتے ہیں۔ اس زیادتی کو قرآن کریم نے اپنی زبان میں یوں پیش کیا:

☆ میں اعمال کی کتاب تھی، دعا کی کتاب بنادیا۔

☆ میں سمجھنے کی کتاب تھی، پڑھنے کی کتاب بنادیا۔

☆ میں زندوں کا دستور تھی، مردوں کا منشور بنادیا۔

☆ میں علم کی کتاب تھی، لاعلموں کے ہاتھ میں تھمادیا۔

☆ میں تسخیر کائنات کا درس دینے آئی تھی، مدرسوں کا نصاب بنادیا۔

☆ میں مردہ قوموں کو زندہ کرنے آئی تھی، مردوں کو بخشوانے پر لگادیا۔

مضمون کو سمیٹتے ہوئے معصومینؑ کے فرمودات کو اگر مضمون میں جگہ نہ دوں تو یہ علمی خیانت ہوگی۔

☆ امام جعفر صادقؑ سے کسی نے پوچھا کہ میں دل ہی دل میں قرآن پڑھ لیتا ہوں۔ پس کیا اس طرح پڑھنا افضل ہے۔ آپؑ نے فرمایا کہ قرآن مجید کو دیکھ کر پڑھنا افضل ہے۔ کیا تجھے معلوم نہیں کہ قرآن پر نظر کرنا عبادت ہے۔ اسی طرح وارث قرآن اہل ذکرؑ ولی الٰہی علی ابن ابی طالبؑ کے چہرہ کو دیکھنا بھی عبادت ہے۔ نیز خانہ کعبہ کو دیکھنا عبادت ہے۔

☆ ایک فرمان میں یہ نظر آتا ہے۔ ''جو قرآن کو دیکھ کر پڑھے، اُس کی بینائی کو فائدہ پہنچتا ہے اور قلب روشن ہونے کے ساتھ اگر اُس کے والدین کو عذاب قبر ہو رہا ہو تو اس میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔ اگرچہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہوں۔

☆ امام حسنؑ کا فرمان ہے کہ قرآن مجید میں نور کے چراغ ہیں اور سینوں کی شفا ہے۔ جو قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہے، اس کی دعا ضرور قبول ہوگی۔

☆ امام زین العابدینؑ قرآن کریم کی تلاوت فرماتے تو بازار سے گزرتے ہوئے لوگ آپ کے دروازے پر ٹھہر کر آپ کی خوش الحانی کو سنتے تھے۔

☆ امام حسینؑ کا فرمان ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت سراسر نیکی ہے۔ اگر دن کو قرآن مجید کی تلاوت کی جائے تو رات ہونے تک ملائکہ اس پر درود و سلام بھیجتے رہتے ہیں اور اگر رات کو تلاوت ہو تو دن تک ملائکہ اس پر درود و سلام بھیجتے رہتے ہیں۔

آخر کلام میں موضوع سے ربط دیتے ہوئے یہ عرض ہے کہ ختم قرآن کی دعائیں تو قرآن کے آخر میں نظر سے گزرتی رہتی ہیں۔ مگر جس دعا کو میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کررہی ہوں وہ مجھے کسی قرآن کریم کے دیباچے میں نظر نہیں آئی اور میرا دل چاہا کہ اس تحفہ نورانی اور روحانی کو آئینہ قسمت کے توسط سے عام مسلمانوں تک پہنچادیا جائے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں صراط حمید کی توفیق عطا فرماتے

بقیہ صفحہ نمبر 7 پر

اعتکاف

رمضان — فضیلت و اہمیت اور احکام

از تحریر: مولانا محمد ناصر خان چشتی، کراچی

شهر الرحمة والغفران
شهر الصوم والقرآن

"اعتکاف" لغوی اعتبار سے "ٹھہرنے" کو کہتے ہیں جبکہ اصطلاح شریعت (Tarm of Islamic) میں اعتکاف کا معنی ہے: مسجد میں اور روزے کے ساتھ رہنا، جماع کو بالکل ترک کرنا اور اللہ تعالیٰ سے تقرب اور اجر وثواب کی نیت کرنا اور جب تک یہ معانی نہیں پائے جائیں گے تو شرعاً اعتکاف نہیں ہوگا لیکن مسجد میں رہنے کی شرط صرف مردوں کے اعتبار سے ہے۔ عورتوں کے لیے یہ شرط نہیں ہے بلکہ خواتین اپنے گھر میں نماز کی مخصوص جگہ کو یا کسی الگ کمرے کو مخصوص کر کے وہاں اعتکاف بیٹھ سکتی ہیں، ہر مسجد میں اعتکاف ہو سکتا ہے، البتہ بعض علماء نے اعتکاف کے لیے "جامع مسجد" کی شرط لگائی ہے۔

اعتکاف کی تاریخ

اعتکاف اللہ تعالیٰ کی عبادت و بندگی بجالانے کا ایک ایسا منفرد طریقہ ہے جس میں مسلمان دنیا سے بالکل لاتعلق اور الگ تھلگ ہو کر اللہ تعالیٰ کے گھر میں فقط اس کی ذات میں متوجہ اور مستغرق ہو جاتا ہے۔ اعتکاف کی تاریخ بھی روزوں کی تاریخ کی طرح بہت قدیم ہے۔ قرآن پاک میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کے ساتھ ساتھ اس کا ذکر بھی یوں بیان ہوا ہے۔ ارشاد خداوندی ہے:

ترجمہ: اور ہم نے حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام کو تاکید کی کہ میرا گھر طواف کرنے والوں کے لیے، اعتکاف کرنے والوں کے لیے اور رکوع کرنے والوں کے لیے خوب صاف ستھرا رکھیں۔ (سورۃ بقرہ: آیت نمبر 125)

یعنی اس وقت کی بات ہے جب جد الانبیاء حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کعبۃ اللہ کی تعمیر سے فارغ ہوئے تھے یعنی اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے اعتکاف کیا جاتا تھا۔

اعتکاف کی فضیلت واہمیت

حضور سیّد الانبیاء محبوب کبریا حضرت محمد مصطفیٰؐ نے اپنی حیات مبارکہ میں ہمیشہ اعتکاف کیا ہے اور اس کی بہت زیادہ تاکید فرمائی ہے۔ چنانچہ اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ بے شک حضور نبی کریمؐ رمضان المبارک کے آخری عشرے میں اعتکاف کرتے تھے، یہاں تک کہ آپ خالقِ حقیقی سے جا ملے، پھر آپ کی ازواج مطہرات اعتکاف کیا کرتی تھیں۔ (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

دو حج اور دو عمروں کا ثواب

حضرت امام حسنؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے ارشاد فرمایا کہ: "جس شخص نے رمضان المبارک میں آخری دس دنوں کا اعتکاف کیا تو گویا کہ اس نے دو حج اور دو عمرے ادا کیے ہوں۔" (شب الایمان)

حضرت عبداللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے معتکف (اعتکاف کرنے والے) کے بارے میں فرمایا کہ: "وہ گناہوں سے باز رہتا ہے اور نیکیاں اس کے واسطے جاری کر دی جاتی ہیں، اس شخص کی طرح جو یہ تمام نیکیاں کرتا ہو"۔ (سنن ابن ماجہ، مشکوٰۃ)

اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ معتکف یعنی اعتکاف کرنے والا، اعتکاف کی حالت میں بہت سی برائیوں اور گناہوں...... مثلاً غیبت، چغلی، بُری بات کرنے، سننے اور دیکھنے سے خود بہ خود محفوظ ہو جاتا ہے۔ ہاں البتہ اب وہ اعتکاف کی وجہ سے کچھ نیکیاں نہیں کر سکتا۔ مثلاً قبرستان کی زیارت، نماز جنازہ کی ادائیگی، بیمار کی عیادت و مزاج پُرسی اور ماں باپ و اہل و عیال کی دیکھ بھال وغیرہ۔ لیکن اگر چہ وہ ان نیکیوں کو انجام نہیں دے سکتا لیکن اللہ تعالیٰ اسے یہ نیکیاں کیے بغیر ہی ان تمام کا اجر و ثواب عطا فرمائے گا، کیونکہ معتکف اللہ کے پیارے رسولؐ کی سنت مبارکہ ادا کر رہا ہے جو در حقیقت اللہ تعالیٰ کی ہی اطاعت و فرمانبرداری ہے۔

اعتکاف کی غرض وغایت، شب قدر کی تلاش:

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرمؐ نے رمضان کے پہلے عشرے میں اعتکاف فرمایا پھر خیمہ سے سر اقدس نکال کر ارشاد فرمایا کہ: ''میں نے پہلے عشرے میں شب قدر کی تلاش میں اعتکاف کیا تھا، پھر میں نے درمیانی عشرے میں اعتکاف کیا، پھر میرے پاس ایک فرشتہ آیا اور مجھ سے کہا کہ شب قدر آخری عشرے میں ہے، پس جو شخص میرے ساتھ اعتکاف کرتا تھا تو اسے آخری عشرے میں ہی اعتکاف کرنا چاہیے۔'' (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

مندرجہ بالا حدیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ اس اعتکاف کی سب سے بڑی غرض وغایت ''شب قدر'' کی تلاش وجستجو اور درحقیقت اعتکاف ہی اس کی تلاش اور اس کو پانے کے لیے بہت مناسب ہے، کیونکہ حالت اعتکاف میں اگر آدمی سویا ہوا بھی ہو تب بھی وہ عبادت و بندگی میں شمار ہوتا ہے۔ نیز اعتکاف میں چونکہ عبادت و ریاضت اور ذکر وفکر کے علاوہ اور کوئی کام نہیں رہے گا، لہٰذا شب قدر کے قدردانوں کے لیے اعتکاف ہی سب سے بہترین صورت ہے۔ حضور سیّد عالمؐ کا معمول بھی چونکہ آخری عشرے ہی کے اعتکاف کا رہا ہے، اس لیے علمائے کرام کے نزدیک آخری عشرہ کا اعتکاف ہی سنت مؤکدہ ہے۔

اعتکاف کی روح اور حقیقت:

اعتکاف کی اصل روح اور حقیقت یہ ہے کہ اب کچھ مدت کے لیے دنیا کے ہر کام ومشغلہ اور کاروبار حیات سے کٹ کر اپنے آپ کو صرف اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذات کے لیے وقف کر دیں۔ اہل وعیال اور گھر بار چھوڑ کر اللہ کے گھر میں گوشہ نشین ہو جائیں اور سارا وقت اللہ تعالیٰ کی عبادت و بندگی اور اس کے ذکر وفکر میں گزاریں۔ اعتکاف کا حاصل بھی یہ ہے کہ پوری زندگی ایسے سانچے میں ڈھل جائے کہ اللہ تعالیٰ کو اور اس کی بندگی کو دنیا کی ہر چیز پر فوقیت اور ترجیح حاصل ہو۔

اعتکاف کا پہلا حق یہ ہے کہ رمضان المبارک کے پورے آخری عشرے کا اعتکاف کیا جائے سب سے افضل مسجد میں اعتکاف کرے، مثلاً مسجد حرام، مسجد نبوی اور جامع مسجد وغیرہ۔ قرآن وحدیث کی تلاوت اور تاریخ اسلام کی کتابوں کا مطالعہ کرے، کثرت سے نوافل ادا کرے، اپنے تمام صغیرہ وکبیرہ گناہوں، ظاہر و پوشیدہ گناہوں پر توبہ واستغفار کرے اور زندگی بھر کی قضاء نمازیں پڑھتا رہے اور صدق دل سے توبہ واستغفار کر کے اپنے رب کریم کو راضی کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

معتکف اگر بہ نیت عبادت خاموش رہے یعنی خاموش رہنے کو ثواب سمجھے تو یہ مکروہ ہے اور اگر چپ رہنا ثواب نہ سمجھے تو کوئی حرج نہیں ہے اور فضول و بری باتوں سے پرہیز کرے تو یہ مکروہ نہیں بلکہ اعلیٰ درجے کی نیکی ہے۔ جیسا کہ ایک حدیث پاک میں حضور اکرمؐ کا ارشاد ہے کہ: ''مسجد میں دنیاوی باتیں کرنا نیکیوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے جس طرح آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے۔'' (الحدیث)

معتکف کو چاہیے کہ وہ مدت اعتکاف کو آرام اور سکون کا ایک موقع سمجھ کر ضائع نہ کرے کہ دن رات صرف سوتا ہی رہے یا یوں ہی مسجد میں ٹہلتا رہے بلکہ سونے اور آرام کرنے میں کم سے کم وقت ضائع کرے......اور اعتکاف کے ایام کو اپنی تربیت اور آئندہ زندگی کے سنہری اور خاص دن سمجھے......اور عبادت و ریاضت میں سخت محنت کرے......اس طرح کہ یہ زیادہ سے زیادہ نمازیں خصوصاً اپنی قضاء نماز پڑھتا رہے......قرآن وحدیث کی تلاوت کرے......درود وسلام کا ورد کرتا رہے......اور فقہ واسلامی کتابوں کا مطالعہ کرتا رہے۔

اعتکاف کرنے والا دنیا کے مشاغل سے الگ ہو کر خود کو عبادت الٰہی کے سپرد کر دیتا ہے اور اعتکاف کے ایام میں معتکف بندہ فرشتوں کے مشابہ ہو جاتا ہے، جو اللہ تعالیٰ کی بالکل معصیت ونافرمانی نہیں کرتے۔ بلکہ ہمہ وقت اللہ کے احکام پر عمل کرتے ہیں اور دن رات تسبیح وتحمید اور تہلیل وتمجید میں مشغول رہتے ہیں۔ نمازی! نماز پڑھ کر چلے جاتے ہیں لیکن معتکف اللہ تعالیٰ کے گھر کو نہیں چھوڑتا اور وہیں بیٹھا رہتا ہے۔ پس اس کے لیے اللہ جل شانہٗ کی رحمتیں، نعمتیں، برکتیں، سعادتیں اور انعامات واحساسات بھی زیادہ متوقع ہیں۔ (تفسیر تبیان القرآن: جلد 1، صفحہ 737)

اعتکاف کی قسمیں:

اعتکاف کی تین قسمیں ہیں۔

(1) اعتکاف واجب، (2) اعتکاف سنت، (3) اعتکاف مستحب

اعتکاف واجب:

اعتکاف واجب یہ ہے کہ کسی نے نذر مانی کہ میرا فلاں کام ہوجائے تو اس میں اتنے دن کا اعتکاف کروں گا اور اس کا وہ کام ہوگیا تو یہ اعتکاف کرنا واجب ہے اور اس کا پورا کرنا واجب ہے۔ ادائیگی نہیں کی تو گناہ گار ہوگا۔ واضح رہے کہ اس اعتکاف کے لیے روزہ بھی شرط ہے، بغیر روزہ کے اعتکاف صحیح نہیں ہوگا۔

اعتکاف سنت:

اعتکاف سنت رمضان المبارک کے آخری عشرے میں کیا جاتا ہے۔ یعنی بیسویں روزے کو سورج غروب ہونے سے پہلے اعتکاف کی نیت سے مسجد (جائے اعتکاف) میں داخل ہوجائے اور تیسویں رمضان کو سورج غروب ہونے کے بعد یا انتیسویں (29 ویں) رمضان کو عید الفطر کا چاند ہو جانے کے بعد مسجد (جائے اعتکاف) سے نکلے...... واضح رہے کہ یہ اعتکاف سنت مؤکدہ علی الکفایہ ہے۔ یعنی اگر محلے کے سب لوگ چھوڑ دیں گے تو سب تارک سنت ہوں گے اور اگر کسی ایک نے بھی کرلیا تو سب بری ہوجائیں گے۔ اس اعتکاف کے لیے بھی روزہ شرط ہے، مگر وہی رمضان المبارک کے روزے کافی ہیں۔

اعتکاف مستحب:

اعتکاف مستحب یہ ہے کہ جب کبھی دن یا رات میں مسجد میں داخل ہو تو اعتکاف کی نیت کرلے۔ جتنی دیر مسجد میں رہے گا، اعتکاف کا ثواب ملتا رہے گا۔ یہ اعتکاف تھوڑی دیر کا بھی ہوسکتا ہے اور اس میں روزہ بھی شرط نہیں ہے، جب مسجد سے باہر نکلے گا تو اعتکاف مستحب خود بہ خود ختم ہوجائے گا۔

مفسدات اعتکاف:

اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ...... اعتکاف کرنے والے کے لیے سنت یہ ہے کہ وہ (حالت اعتکاف میں) مریض کی عیادت کو نہ جائے اور نہ ہی نماز جنازہ میں شریک ہو اور نہ ہی عورت کے ساتھ مباشرت و جماع کرے اور نہ کسی کام کے لیے نکلے، سوائے ضروری (طبعی و شرعی) حاجتوں کے اور اعتکاف روزہ کے ساتھ ہی ہوتا ہے اور اعتکاف ایسی مسجد میں ہوتا ہے، جہاں نماز باجماعت ہوتی ہو۔ (سنن ابی داؤد، مشکوٰۃ المصابیح)

کسی شرعی عذر کے بغیر مسجد سے باہر نکلنے سے اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے۔ بول و براز کے لیے اور نماز جمعہ کے لیے جانا شرعی عذر ہے...... وضو کے لیے اور غسل جنابت کے لیے جانا بھی عذر شرعی ہے...... کھانے پینے اور سونے کے لیے مسجد سے باہر جانا جائز نہیں ہے اور اگر کوئی مریض کی عبادت کے لیے یا نماز جنازہ پڑھنے کے لیے مسجد سے باہر گیا تو اس کا اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔

اعتکاف کی قضاء:

فقیہ الامت علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمۃ (متوفی 1252ھ) لکھتے ہیں کہ: ''رمضان المبارک کے آخری عشرے کا اعتکاف ہر چند کہ نفل (سنت مؤکدہ) ہے، لیکن شروع کرنے سے لازم ہوجاتا ہے۔ اگر کسی شخص نے ایک دن کا اعتکاف فاسد کردیا تو امام ابو یوسف کے نزدیک اس پر پورے دس کی قضاء لازم ہے، جب کہ امام اعظم ابوحنیفہ اور امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہما کے نزدیک اس پر صرف اسی ایک دن کی قضاء لازم ہے۔ (ردالمحتار 131/2)

اعتکاف کی قضاء صرف قصداً جان بوجھ کر ہی توڑنے سے نہیں بلکہ اگر کسی عذر کی وجہ سے اعتکاف چھوڑ دیا۔ مثلاً عورت کو حیض یا نفاس آ گیا یا کسی پر جنون و بے ہوشی طویل طاری ہوگئی ہو تو اس پر بھی قضاء لازم ہے اور اگر اعتکاف میں کچھ دن فوت ہوں تو تمام کی قضاء کی حاجت نہیں بلکہ صرف اتنے دنوں کی قضاء کرے اور اگر کل دن فوت ہوں تو پھر کل کی قضاء لازم ہے۔

بعض لوگ یہ سوال کرتے ہیں کہ گرمیوں کے موسم میں دس دن بغیر غسل کے گزارنا سخت تنگی کا باعث ہے۔ سارا جسم پسینہ سے شرابور ہوجاتا ہے اور گرمی سے براحال ہوجاتا ہے تو کیا اس صورت میں یہ ممکن ہے کہ بدن کو ٹھنڈک پہنچانے کے لیے غسل کرلیا جائے، تو عرض یہ ہے کہ جس طرح روزے میں ایک گھونٹ پانی پینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، اسی طرح اعتکاف میں ایک بار بھی بغیر حاجت انسانی اور ضرورت شرعیہ (مثلاً نماز جمعہ پڑھنا یا احتلام کے بعد غسل کرنا) کے نکلنے سے اعتکاف باطل ہوجاتا ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو سنت اعتکاف اور اس کی حقیقت اور روح پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں اس کی بے حساب رحمتوں سے فیض یاب فرمائے۔ (آمین)

جمعہ دراصل ایک اسلامی اصطلاح ہے۔ زمانۂ جاہلیت میں اہلِ عرب اس دن کو ''یوم عروبہ'' کہا کرتے تھے۔ مؤرخین لکھتے ہیں کہ کعب بن لوئی یا قصی بن کلاب نے اس دن کے لیے یہ نام استعمال کیا، کیوں کہ اس دن وہ قریش کے لوگوں کا اجتماع کیا کرتا تھا۔ قرآن حکیم کی سورۃ الجمعہ میں اس دن کا ذکر آیا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ''اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو، جب جمعے کے دن نماز کی اذان دی جائے تو تم اللہ کے ذکر کی طرف دوڑ پڑو اور خرید و فروخت کو چھوڑ دو، یہ تمھارے حق میں بہت ہی بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو۔''



یہ آیت سورۂ جمعہ کے دوسرے رکوع کی ابتدائی آیت ہے جو ہجرت کے بعد قریب ترین زمانے میں نازل ہوئی، کیوں کہ حضورؐ جیسے ہی مکے سے ہجرت فرما کر مدینے تشریف لائے تو اس کے پانچویں روز ہی جمعہ ہو گیا تھا۔ مفسرین ان آیات کی تشریح میں لکھتے ہیں: ''جمعے کو جمعہ اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس دن اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا وجود فرمایا تھا۔ دوسرے مقام پر یہ بھی لکھا ہے کہ اس دن نماز کا اجتماع ہوتا ہے، اس لیے اسے جمعہ کہا جاتا ہے۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ مکۃ المکرمہ میں آپؐ یا دیگر مسلمانوں نے کوئی اجتماعی عبادت نہیں کی تھی، کیوں کہ اس وقت اسلام کا سورج طلوع ہو ہی رہا تھا۔ مشرکین و کفار یہ کیسے برداشت کر سکتے تھے کہ لوگ ان کے آبا و اجداد کا دین ترک کر کے محمد رسول اللہ کا دین اپنا لیں، ان حالات میں مسلمان اجتماعی عبادت کیسے کرتے، اس لیے مدینے پہنچتے ہی انھوں نے نمازِ جمعہ ادا کی۔

اللہ تعالیٰ کے نزدیک ہفتے کے سات دنوں میں سب سے افضل و ممتاز دن جمعہ ہے۔ اس دن خدا نے فضیلت کی ایسی پانچ باتیں جمع کر دی ہیں جو کسی اور دن میں نہیں ہیں۔ یہ اسلامی تقویم میں ہفتے کے دنوں کا آخری دن ہے۔ اس دن کی پانچ خصوصیات جو کسی اور دن میں نہیں یہ ہیں:

1- اس دن حضرت آدم علیہ السلام پیدا کیے گئے۔

2- اسی دن خلیفہ بنا کر زمین پر مبعوث کیے گئے۔

3- اسی دن آپ کی وفات ہوئی۔

4- اسی دن ایک ساعت ایسی آتی ہے کہ بندہ اپنے رب سے جو حلال اور طیب چیز مانگتا ہے، وہ اسے ضرور عطا کی جاتی ہے۔

5- اسی دن قیامت برپا ہوگی۔

ایک حدیث میں آیا ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا: ''جمعے کا دن سارے دنوں میں افضل اور ممتاز ہے، اللہ کے نزدیک اس کا مرتبہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ سے بھی زیادہ ہے۔ خدا کے مقرب فرشتے، آسمان، زمین، ہوا، پہاڑ، دریا غرض کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو یومِ جمعہ سے ڈرتے اور لرزتے نہ ہوں۔''

یہ دن مسلمانوں کے لیے وجہ امتیاز بنا، اس کا پتا ہمیں حضرت عبداللہ ابن عباسؓ اور حضرت مسعودؓ انصاری کی روایات سے ملتا ہے:

''نمازِ جمعہ کی فرضیت ہجرت سے کچھ عرصہ قبل ہو چکی تھی، مگر اس وقت اس حکم پر عمل پیرا ہونا نبی رحمتؐ کے لیے ممکن نہ تھا، اس لیے آپؐ نے ان لوگوں کو جو پہلے ہجرت کر کے مدینہ پہنچ چکے تھے، یہ حکم لکھ بھیجا کہ وہاں (مدینے میں) جمعہ قائم کریں۔ چنانچہ ابتدائی مہاجرین کے سردار حضرت مصعب بن عمیرؓ نے 12 افراد کے ساتھ پہلا جمعہ پڑھا۔''

ابن سیرین کی روایت میں لکھا ہے: ''حضورؐ کا حکم نامہ ابھی مدینہ پہنچا بھی نہ تھا کہ انصار نے بطورِ خود ایک اجتماعی عبادت کا پروگرام بنایا جو یہود و نصاریٰ کے ایام سبت اور اتوار سے متفرق تھا۔ یعنی جمعہ کے دن کا انتخاب کیا، چالیس افراد پر مبنی یہ جمعیت بنی بیاضہ کے علاقے میں جمع ہوئی جہاں حضرت اسعدؓ بن زرارہ کی امامت میں نمازِ جمعہ ادا کی گئی۔''

حضورؐ نے ہجرت کے بعد جس کام کو فوقیت دی، وہ اقامتِ جمعہ تھی، کیوں کہ آپؐ پیر کو قبا کے مقام پر پہنچے تھے اور چار دن بعد یومِ جمعہ تھا۔ راستہ میں سالم بن

عوف کے مقام پر نماز جمعہ کا وقت ہو گیا تھا۔ آپؐ نے اسی جگہ نماز ادا فرمائی۔ کہتے ہیں کہ اسی دن کی یاد میں مدینے میں ایک مسجد ٹھیک اسی مقام پر آج بھی ''مسجد جمعہ'' کے نام سے موجود ہے، معتمر اور حجاج کرام اس کی زیارت کے لیے جاتے ہیں اور اس مسجد میں نوافل ادا کرتے ہیں۔

جمعے کے دن نبی کریمؐ کا یہ معمول رہا کہ اس دن آپؐ ظہر کی نماز نہیں پڑھتے تھے اور اس کے قائم مقام دو رکعت نماز فرض جمعہ ادا فرماتے تھے۔ نماز جمعہ سے قبل فصیح و بلیغ خطبہ ارشاد فرماتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ نماز جمعہ کو خطبے کی بنا پر مختصر کیا گیا، پس یہی فرق عام دنوں کی ظہر اور جمعہ کا تھا۔ سورۂ جمعہ کی جس آیت کا حوالہ دیا گیا ہے۔ اس میں ایک لفظ ''ذکر'' بھی آیا ہے۔ مفسرین لکھتے ہیں کہ یہ ذکر خطبہ ہی ہے۔

خطبے کے فوراً بعد آپؐ نماز جمعہ کی امامت فرماتے تھے۔ حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبیؐ نے ارشاد فرمایا: ''جمعے کے روز ملائکہ مسجد میں آنے والے ہر شخص کا نام اس کی آمد اور ترتیب کے اعتبار سے لکھتے جاتے ہیں اور جونہی امام خطبہ دینے لگتا ہے تو وہ نام لکھنے کا عمل بند کر کے خطبہ سننے میں محو ہو جاتے ہیں۔''

اس نماز سے متعلق حضورؐ نے سخت تاکید فرمائی ہے۔ حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا۔ ''میرا جی چاہتا ہے کہ کسی اور شخص کو اپنی جگہ نماز پڑھانے کے لیے کھڑا کر دوں اور جا کر ان لوگوں کے گھروں کو آگ لگا دوں جو جمعے کی نماز کے لیے نہیں آتے۔''

نماز جمعہ کو چھوڑنے کی احادیث میں سخت وعید آئی ہے۔ حضرت عبداللہ ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ ہم نے جمعہ کے خطبے میں حضورؐ کو یہ فرماتے سنا ہے: ''لوگوں کو چاہیے کہ وہ جمعہ چھوڑنے سے باز آ جائیں ورنہ اللہ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا اور وہ غافل ہو کر رہ جائیں گے۔''

ایک روایت میں تو یہ سخت الفاظ آئے ہیں: ''اللہ اس کے دل کو (نماز جمعہ چھوڑنے والے کے دل کو) منافق کا دل بنا دیتا ہے۔''

حضرت سلمانؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: جو شخص نماز جمعہ کے لیے غسل کرے اور جس قدر ممکن ہو پاکیزگی حاصل کرے اور تیل یا خوشبو جو گھر میں موجود ہو لگائے پھر گھر سے نماز کو نکلے اور دو آدمیوں کے درمیان مسجد میں گھس کر نہ بیٹھے، جس قدر نماز اللہ نے اس پر فرض کی ہے، پڑھے۔ امام جب خطبہ پڑھے تو خاموش بیٹھا رہے تو اس کے وہ تمام گناہ جو ایک جمعے سے دوسرے جمعے تک کیے تھے، معاف کر دیے جاتے ہیں۔'' جمعے کا دن خاص اہمیت کا حامل ہے۔ یہ قبولیت کا دن ہے۔ ملائکہ اس دن کو یوم المزید کہتے ہیں۔ رمضان المبارک کا مہینہ جس میں قرآن نازل ہوا، روزے فرض کیے گئے، ان فرائض کی بجا آوری کے دوران ہی آخری عشرہ آتا ہے۔ جس میں اعتکاف مسنون ہے، جس کی طاق راتوں میں لیلۃ القدر کی تلاش میں پوری دنیا کے مسلمان سرگرداں نظر آتے ہیں۔

''جمعہ الوداع'' وہ متبرک دن ہے جب ہم رمضان کے ماہ مبارک کو جو مالک کائنات کی جانب سے ہمارا مہمان ہوتا ہے، اشک بار آنکھوں سے الوداع کہتے ہیں۔ کون جانے کہ یہ ساعتیں ہماری زندگی میں پھر پلٹ آئیں گی بھی یا نہیں۔ حدیث مبارکہ میں آیا ہے کہ یہ وہ مبارک ساعتیں ہیں جن میں دعا قبول ہوتی ہے، یہ ساعتیں عیدالفطر کی نماز تک رہتی ہیں۔

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ رمضان المبارک میں ہر رات اللہ سے مانگنے والا نامراد نہیں رہتا، اس میں منادی پکارتا ہے: ''اے خیر کے تلاش کرنے والے! متوجہ ہو اور آگے بڑھ اور اے برائی کے طلب گار! بس کر اور آنکھیں کھول۔''

اس کے بعد وہ فرشتہ کہتا ہے: ''ہے کوئی مغفرت کا چاہنے والا کہ اس کی مغفرت کی جائے؟ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ اس کی توبہ قبول کی جائے؟ ہے کوئی دعا کرنے والا کہ اس کی دعا قبول کی جائے؟ ہے کوئی مانگنے والا کہ اس کی حاجت پوری کی جائے؟''

جمعۃ الوداع کا یہ دن ہم سے تقاضا کرتا ہے کہ اب تک جو زندگی گناہ اور معصیت میں گزری ہے، اس کی تلافی کریں، یہ موقع غنیمت جانتے ہوئے اپنے رب سے رجوع کریں، یہ دن ہمارے لیے ایک نعمت عظمیٰ سے کم نہیں۔ اس لیے کہ یہ دن اس ماہِ مبارک کے حضور نہایت عاجزی و انکساری سے یہ دعا کرنی چاہیے: ''اے اللہ! مجھے نارِ دوزخ سے بچا!'' یہ اس عشرے اور آج کے دن کی خاص دعا ہے۔



یہ بستیاں ہیں کہ مقتل، دعا کیے جائیں

از تحریر: سید انور فراز

کراچی میں آگ و آہن کی بارش، لہولہو کراچی کا زائچہ اور فلکیاتی صورت حال

چند روز پہلے ایک ایس ایم ایس موصول ہوا، ہمارے کسی کرم فرما نے کہا کہ ایک شعر آپ کے نام سے بہت مشہور ہو رہا ہے کیوں کہ دو بار آپ اسے اپنے کالم میں کوٹ کر چکے ہیں، یہ شعر درحقیقت کس کا ہے؟

قافلے دلدلوں میں جا ٹھہرے
رہنما پھر بھی رہنما ٹھہرے

ہمیں یاد نہیں کہ پہلی بار یہ شعر ہم نے کب کوٹ کیا تھا، البتہ اس شعر کو یاد رکھنے کی وجہ ضرور یاد ہے، برسوں پہلے جب پاکستان دولخت ہوا اور سقوط ڈھاکہ کا سانحہ پیش آیا تو یہ ہمارا دورِ نوجوانی تھا، اُس وقت ملک کے مشہور اخبار میں یہ غزل شائع ہوئی تھی، شاعر کا نام شوکت عابد تھا، اُس وقت تک ہم شوکت عابد کو نہیں جانتے تھے، بعد میں ہمارے بہت عزیز دوست احمد جاوید کے ذریعے معلوم ہوا کہ وہ مشہور شاعر ثروت حسین کے چھوٹے بھائی ہیں، بعد ازاں اُن سے ملاقاتیں بھی رہیں، اب بہت عرصے سے ہمیں اُن کی اور انہیں ہماری شاید کوئی خبر نہیں ہے۔

یہ شعر اُس وقت کی صورت حال کا عکاس تھا مگر اب تو گزشتہ چند سال سے یہ شعر پاکستان کے حالات پر چسپاں ہو کر رہ گیا ہے، ہر گزرتے دن کے ساتھ ہمارا قافلہ حیات مسائل کی دلدل میں پھنستا چلا جا رہا ہے اور ہمارے رہنما بہر حال ابھی تک ہماری رہنمائی کے سنگھاسن پر براجمان ہیں کیوں کہ ہمارے ملک میں بڑے سے بڑے قومی نقصان یا سانحے پر استعفا دینے کا رواج نہیں ہے۔

کراچی کی منتخب قیادت حکومتی اتحاد سے علیحدہ ہو کر اپوزیشن میں چلی گئی ہے اور اپوزیشن کی سب سے بڑی جماعت مسلم لیگ ن سے ورکنگ ریلیشن شپ کے لیے آمادہ ہے، اسی دوران میں کراچی جو پہلے ہی دیگر مسائل کے بوجھ تلے دبا ہوا تھا، آگ اور خون کی ہولی کا نظارہ کر رہا ہے۔

عزیزانِ من! گزشتہ سال اکتوبر کے مہینے میں ہم نے پہلی بار کراچی کا زائچہ پیش کیا تھا اور زائچے کے حوالے سے کچھ معروضات بھی پیش کی تھیں، مناسب ہوگا کہ انہیں ذہن میں تازہ کر لیا جائے، یاد رہے کہ ہمارے نزدیک کراچی کی نئی تاریخِ پیدائش یکم جولائی 1970 ہے کیوں کہ اسی روز کراچی کو وفاق سے علیحدہ کر کے سندھ کا حصہ بنایا گیا تھا اور اس کی نئی حیثیت مقرر کی گئی تھی، ہم نے کراچی کے زائچے پر گفتگو کرتے ہوئے لکھا تھا۔

''یورینس 2010ء میں مشتری کے ہمراہ طالع برج حمل کے پہلے درجے پر قدم رکھ چکا ہے، اس کی ابتدا مئی میں ہوئی تھی، 14 اگست کو واپس حوت میں جا چکا ہے اور دوبارہ 2011ء میں پھر اسی مقام پر آئے گا، فی الوقت بھی برج حوت میں ہونے کے باوجود طالع کے درجات سے قران اور دسویں اور چوتھے گھر سے تربیع کی نظر رکھتا ہے اور ساتویں گھر سے مقابلہ کر رہا ہے، زحل برج میزان میں اس کے مقابل ہے اور پلوٹو دسویں گھر میں تربیع بنا رہا ہے، جون میں ان ہی درجات پر گرانڈ کراس بن چکا ہے اور ٹی اسکوائر ابھی جاری ہے اور آئندہ سال بھی اس کے اثرات جاری رہیں گے۔ چوں کہ زائچے کے چوتھے گھر میں شمس، عطارد اور مریخ موجود ہیں لہٰذا ٹرانزٹ کرتے ہوئے اہم سیارگان ان سے تربیع اور مقابلے کی نظر بنا رہے ہیں، اس طرح ایک گرینڈ کراس بنا ہوا ہے جو نہایت خطرناک ہے، جون کے بعد سے کراچی کے حالات ایک نئی کروٹ لے چکے ہیں،

نوروز زحل کی آمد

الواح وطلاسمِ سیارگان کے لیے قوانینِ نجوم

ازتحریر: سید انور فراز، کراچی

شرفِ زحل کے تناظر میں ایک اہم اور قابلِ غور تحریر جو عزیزم شہزادہ سید مسعود علی زنجانی کیلئے لکھی گئی

تاحال یہ مسئلہ اکثر ذہنوں میں الجھن کا باعث ہے کہ شرفِ زحل کے اوقات میں زحل کا تحت الشعاع ہوجانا الواح وطلاسمِ زحل کی تیاری میں کس حد تک مانع ہوگا اور کیا اس وقت تیار کیے گئے الواح ونقوش، بھرپور قوت کے حامل ہوں گے یا نہیں؟ اس وقت کیے گئے اعمال کی تاثیر کس درجہ معتبر ہوگی؟ بعض لوگ اپنے پیش کردہ اعمال ونقوش کے بارے میں بھی بہت خوش امید ہیں کہ وہ ناقص اور کمزور وقت میں بھی تیر بہدف اور مؤثر ہوں گے تو ان کی خدمت میں تو صرف اتنا ہی عرض کیا جاسکتا ہے کہ پھر وہ شرفِ زحل کا بھی انتظار نہ فرمائیں، ایسے زبردست نقش یا لوح کو جب دل چاہے تیار کرلیں اور فائدہ اٹھائیں۔

ماضی اور حال کے بڑے بڑے عاملین وکاملین بلاوجہ ہی سیارگان کے سعد و باقوت اوقات کے انتظار میں بیٹھے رہتے ہیں، ہمارے خیال میں اس نوعیت کے دعوے کرنے والے الواح وطلاسمِ سیارگان کی تیاری کے بنیادی اصول وقواعد سے ناواقفیت کی وجہ سے ایسی مجہول باتیں کرتے ہیں۔

ایک نہایت دلچسپ رائے گزشتہ دنوں نظر سے گزری جس میں کہا گیا تھا کہ ''اُستادانِ نجوم فرماتے ہیں کہ سیارہ شمس جس گھر میں حرکت کررہا ہو اُس برج میں جتنے بھی سیارگان ہمراہ ہوں گے اُن کی قوت ختم ہوجاتی ہے، صرف دو سیارگان کی قوت شمس کے ہمراہ قائم رہتی ہے اور وہ زہرہ اور زحل ہیں دیگر کسی کی قوت برقرار نہیں رہتی''۔

اس بیان میں یہ واضح نہیں کیا گیا کہ وہ ''اُستادانِ نجوم'' کون ہیں جن کا یہ فرمان ہے؟ حالاں کہ یونانی علمِ نجوم ہو یا ویدک، یہ اصول متفقہ علیہ ہے کہ شمس کے قریب 15 درجے کے اندر جو بھی سیارہ موجود ہوگا وہ غروب ہونے کی وجہ سے اپنا اثر اور قوت کھودے گا اور تقریباً ساڑھے آٹھ درجہ قربت پر تحت الشعاع ہوجائے گا، اُس کی مثال ایک جسمِ سوختہ ومردہ کی سی ہوگی۔

اس معاملے میں ہم ویدک علمِ نجوم سے کوئی سند پیش نہیں کرنا چاہتے، صرف چند آراء مسلم منجمین اور عیسائی منجمین کی پیش کریں گے کیونکہ یونانی علمِ نجوم کے قوانین قدیم زمانے سے اہلِ مشرق ومغرب کے نزدیک یکساں ہیں، الواح و طلسمات کی تیاری میں اہلِ مغرب، اہلِ مشرق کی ہی پیروی کرتے ہیں، فرق صرف یہ ہے کہ مسلمان علماء کے عملیات ونقوش اور اہلِ مغرب کے طریق کار میں اسلامی فرق نمایاں ہے لیکن سعد ونحس اوقات کے استخراج میں اصول وقواعدِ نجوم ایک ہی ہیں۔

زنجانی جنتری 2011ء میں محترم شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی کا موقف سامنے آچکا ہے جو ہم اپنے گزشتہ مضمون میں بھی پیش کرچکے ہیں یعنی ''شرف یافتہ ستارے کو بادشاہ فلک آفتاب سے بھی دور ہونا چاہیے، شرفی ستارہ غروب اور تحت الشعاع آفتاب نہ ہو''۔

ماضی قریب میں حضرت کاش البرنی اپنی کتاب قواعدِ عملیات میں لکھتے ہیں ''جب تک کوئی ستارہ غروب رہے، اُسے تحت الشعاع کہتے ہیں، اس وقت ترقی اور حصول کے عمل تیار نہ کرنے چاہئیں بلکہ نحس اعمال کرنے چاہئیں''۔



ماضی کے عظیم ریاضی داں، فلاسفر اور ماہر علم نجوم ابو معشر الفلکی کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں، آج مغرب میں ان کی کتب "کتاب القرانات" اور کتاب الالف کا انگریزی میں ترجمہ ہو چکا ہے، الفلکی کے بارے میں وکی پیڈیا سے معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔

سیارگان کے شرف و ہبوط اور قوت و ضعف کے حوالے سے لکھتے ہیں "جب ستارے سورج کی روشنی سے دور ہوتے ہیں تو وہ اپنے کام اور عمل میں نمایاں نظر آتے ہیں، اُن میں اپنے معمول سے بڑھ کر قوت پائی جاتی ہے۔

جب ♂ مریخ شمس سے دور ہو جاتا ہے تو اُس کی مثال ایک تیز دھار، بے خطا خنجر جیسی ہوتی ہے، جس کا وار خالی نہیں جاتا۔

جب ♄ زحل شمس کی شعاعوں سے دور ہو جاتا ہے تو اس کی مثال اُس شیر جیسی ہو جاتی ہے جو اپنے بھٹ سے نکلتا ہے اور نہایت غضب ناک ہوتا ہے۔

جب ♃ مشتری شمس کی شعاعوں سے آزاد ہوتا ہے تو وہ ایک انصاف پسند انسان کے مانند ہوتا ہے۔

جب ♀ زہرہ شمس کی شعاعوں سے آزاد ہوتی ہے تو اس کی مثال ایک صحت یاب عورت جیسی ہوتی ہے، جس کی تمام تکلیفیں دور ہو گئی ہوں"۔

الفلکی کے مندرجہ بالا بیان سے کسی بھی سیارے کے تحت الشعاع ہونے اور دوبارہ طلوع ہونے کا احوال واضح ہے، آگے چل کر وہ مزید لکھتا ہے "جب شرف یافتہ زحل ہو یا دیگر بروج میں زحل تحت الشعاع ہو تو اُس کی کیفیت اُس ابتر بوڑھے جیسی ہوتی ہے جو کسی قابل نہیں ہوتا"۔

سولہویں صدی کے ایک اور عیسائی ماہر نجوم کارنیلیس اگرپا جو مغرب میں ایسٹرولوجیکل میجک کے ماسٹر تسلیم کیے جاتے ہیں جن کی کتاب "تھری بکس آف اکلٹ فلاسفی" نہایت مشہور و معروف ہے، اعمال سیارگان کے حوالے سے لکھتے ہیں "آپ جب بھی کسی کوکب سے متعلق نقش یا عمل تیار کریں تو اس کوکب کو سعد حالت میں اور باقوت ہونا چاہیے"۔

اگر ابتدائی زمانے کے ماہرِ فلکیات پٹولمی سے دور حاضر تک کے معروف منجمین کی آراء جمع کی جائیں تو صورت حال یہی ہو گی جو اوپر کی چند مثالوں میں پیش کی گئی ہے۔ آخر میں ایک امریکن ایسٹرولوجر کرسٹوفر ورناک کا حوالہ جو روایتی علم نجوم اور سیارگان کے طلسمات والواح پر تحقیقی کام میں نمایاں شہرت رکھتا ہے اور اپنی ایک ویب سائٹ بھی لانچ کی ہے، وہ لکھتا ہے کہ کسی بھی سیارے کی لوح یا طلسم بنانے کے لیے ضروری ہے کہ سیارہ اُس وقت باقوت ہو، بہتر ہو گا کہ وہ اپنے ذاتی برج میں ہو یا خانہ شرف میں ہو۔ طلوع ہو رہا ہو اور یا تو طالع میں ہو یا طالع کے درجات سے قران کرتا ہو یا پھر دسویں گھر میں ہو اور دسویں گھر کے درجات سے حالتِ قران میں ہو، اُس وقت وہ ستارہ اور قمر نحس حالت میں نہ ہوں اور نہ ہی قمر اور وہ ستارہ تحت الشعاع ہوں، مطلوبہ کوکب رجعت میں نہ ہو اور اپنی اوسط رفتار پر ہو۔

اگر تمام اصول و قوانین بیان کیے گئے تو مضمون طوالت اختیار کرتا چلا جائے گا۔ مندرجہ بالا معتبر اسناد کے بعد بھی اگر کوئی اس بات پر بضد ہو کہ اکتوبر میں شرف زحل کی سعادت سے فیض یاب ہو سکتا ہے تو اسے ضرور کوشش کرنا چاہیے، ہمارا فرض علمی حقیقت کو دیانت داری کے ساتھ پیش کرنا ہے اور صرف اتنی گزارش ضرور ہے کہ یا تو سیارگان کے شرف، اوج، تثلیث، تسدیس یا دیگر نحس نظرات وغیرہ کے دُم چھلے سے نجات حاصل کریں اور اپنے زوردار و زبردست اعمال و نقوش کو سیارگان سے منسوب نہ کریں ورنہ قوانینِ نجوم کی پابندی کریں اگر 30 سال بعد حاصل ہونے والا شرف کا وقت مناسب نہیں ہے تو کوئی مسئلہ نہیں ہے اُستادانِ فن نے ایسی صورت حال میں نئے راستے نکالنے کا طریقہ بتایا ہے اور انشاء اللہ ماہنامہ آئینۂ قسمت کے "شرفِ زحل نمبر" میں سعد و باقوت اوقات کی نشان دہی کی جائے گی۔ اس سلسلے میں ہماری محترم شاہ زنجانی سے علمی مشاورت ہو چکی ہے۔



قرانِ شمس وزحل

ایک اور کھلی حقیقت یہ بھی ہے کہ شمس اور زحل کا قران ہمیشہ نحس اور خراب اثرات کا حامل سمجھا جاتا ہے، اس موقع پر عاملین تباہی و بربادی کے اعمال تیار کرتے ہیں اور یہی صورت شمس و مریخ کے قران کی بھی ہے البتہ شمس و مریخ کے قران کو پھر بھی علماء نجوم اتنا نحس نہیں سمجھتے جتنا شمس و زحل کے اجتماع کو سمجھتے ہیں کیونکہ شمس و مریخ اپنی فطرت میں ہم آہنگی رکھتے ہیں، دونوں کا مزاج آتشی اور خشک ہے جبکہ شمس کا مزاج آتشی اور زحل کا سرد ہے، گویا یہ آگ اور پانی کا میل ہے۔

شمس وزحل کا قران اگر زائچہ پیدائش میں ہو تو بھی انتہائی منحوس تصور کیا جاتا ہے، خاص طور پر صاحب زائچہ کے باپ کے لئے خطرات کی نشاندہی کرتا ہے اور خود صاحب زائچہ زندگی بھر تکالیف و پریشانیوں میں مبتلا رہتا ہے چنانچہ تحت الشعاع ہونا یا احتراق کسی سیارے کی بہت بڑی کمزوری ہے البتہ یہاں ایک اہم نکتہ علماء نجوم اور بیان کرتے ہیں جسے عربی میں ''کسمیمی'' اور انگریزی میں 'cazimi' کہا جاتا ہے، اس اصطلاح کے مطابق جب کوئی سیارہ شمس کے نزدیک چلا جاتا ہے تو سورج اس کو جلا دیتا ہے لیکن جب وہ بالکل ہی قریب آ جاتا ہے یعنی 17 دقیقہ کی دوری تک تو اس پوزیشن کو کسمیمی کہتے ہیں اور علماء نجوم کی رائے یہ ہے کہ اس وقت ستارہ مضبوط ہو جاتا ہے، اس کی مثال ایسی ہی ہے جیسے دونوں یک جان، دو قالب ہوں، دونوں گلے مل رہے ہوں۔

کسمیمی کی نظر کے حوالے سے بھی یہ دیکھنا ضروری ہوتا ہے کہ دونوں سیار گان کی نوعیت اور پوزیشن کیا ہے مثلاً موجودہ صورت حال میں زحل اگر اپنے شرف کے برج میں ہے تو شمس اپنے برج ہبوط میں، یہی صورت دونوں کے برج حمل میں قران کی ہوگی اور چونکہ دونوں ایک دوسرے کے سخت ترین دشمن ہیں لہٰذا دونوں کا قران نہایت منحوس تصور کیا جائے گا لیکن جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا کہ مریخ، مشتری، عطارد اور زہرہ کے سلسلے میں علماء نجوم سیارگان کی فطرت کے پیش نظر رعایت دیتے ہیں۔

قوت وضعفِ سیارگان

مناسب ہوگا کہ اس اہم موقع پر سیارگان کی قوت وضعف معلوم کرنے کے اصول بھی بیان کر دیے جائیں جو یونانی علماء نجوم نے مقرر کیے ہیں اور الواح وطلسمات کی تیاری میں معاون ثابت ہوتے ہیں، اس طرح کسی بھی کوکب کی طاقت یا کمزوری معلوم ہوتی ہے اور اس کی اثر پذیری کا اندازہ ہوتا ہے، یہی وہ ذریعہ ہے جس کی مدد سے ہم اس موقع پر جب کہ زحل اپنے برج شرف، منزل شرف اور مشتری کے دریجان میں ہوگا جو زحل کے شرف کا دریجان بھی ہے۔

اس طریقہ کار کے تحت کسی بھی سیارے کے قوت وضعف کو دو طرح سے جانچا اور پرکھا جاتا ہے۔ اوّل اس کی حقیقی یا ذاتی قوت (Essential Dignitie) دوم اس کی عارضی یا اتفاقی قوت (Accidental Dignitie)۔

حقیقی یا ذاتی قوت سیارے کو اپنے برج یا شرفی برج یا دریجان وغیرہ میں ملتی ہے اور عارضی قوت زائچے میں اس کی پوزیشن پر منحصر ہے، اس سلسلے میں قدیم اور اوّلین ماہر فلکیات پٹولمی کے مقرر کردہ اصولوں پر دنیا بھر میں آج بھی اتفاق پایا جاتا ہے وہ اصول مندرجہ ذیل ہیں، اس طریقہ کار میں کسی کوکب کو اپنی حیثیت کے مطابق پوائنٹ دیے جاتے ہیں جو مثبت یا منفی ہوتے ہیں۔ دونوں کی جمع تفریق سے جو پوائنٹ حاصل ہوتے ہیں وہ کوکب کی اصل قوت یا کمزوری کو ظاہر کرتے ہیں۔

ذاتی یا حقیقی طاقت

(1) کوئی سیارہ اپنے برج میں ہو یا کسی دوسرے سیارے سے بہتر باہمی تعلق رکھتا ہو، مثبت پانچ پوائنٹ حاصل کرے گا۔

(2) کوئی سیارہ شرف یافتہ ہو یا شرف یافتہ سیارے سے باہمی تعلق رکھتا ہو وہ مثبت چار پوائنٹ حاصل کرے گا۔

(3) سیارہ دن میں باقوت ہے یا رات میں، اس کے مطابق درست پوزیشن پر



مثبت 3 پوئنٹس دیے جائیں گے۔

(4) اگر کوکب اپنی حد اتصال میں ہے تو مثبت 2 پوئنٹس حاصل کرے گا۔

(5) اگر کوکب اپنے دریجان میں ہے تو مثبت 1 پوئنٹ حاصل کرے گا۔

(6) اگر کوکب زوال میں ہے تو منفی 5 پوئنٹس ہوں گے۔

(7) اگر کوکب ہبوط میں ہے تو منفی 4 پوئنٹس حاصل کرے گا۔

(8) اگر کوکب جن میں باقوت ہوتا ہے اور وقت رات کا ہے تو منفی 5 پوئنٹس حاصل کرے گا۔

اتفاقی یا عارضی مثبت پوئنٹس

(1) کوکب پہلے یا دسویں گھر میں ہو تو مثبت 5 پوئنٹس شمار ہوں گے۔

(2) کوکب چوتھے، ساتویں یا گیارھویں گھر میں ہو تو مثبت 4 پوئنٹس دیے جائیں گے۔

(3) اگر دوسرے یا پانچویں گھر میں ہو تو مثبت 3 پوئنٹس۔

(4) اگر نویں گھر میں ہو تو مثبت دو پوئنٹس۔

(5) اگر تیسرے گھر میں ہو تو مثبت 1 پوئنٹ۔

(6) کوکب اپنی سیدھی رفتار پر ہو یعنی رجعت میں نہ ہو تو مثبت 4 پوئنٹس۔

(7) کوکب اپنی اصل رفتار میں ہو تو مثبت 2 پوئنٹس۔

(8) زحل، مشتری، مریخ افق شرقی پر ہوں تو مثبت 2 پوئنٹس۔

(9) عطارد، زہرہ سمتِ غربی پر ہوں تو مثبت 2 پوئنٹس۔

(10) قمر زائد النور ہو تو مثبت 2 پوئنٹس۔

(11) کوکب تحت الشعاع نہ ہو تو مثبت 5 پوئنٹس۔

(12) شمس سے قران کی صورت میں 17 دقیقہ یا اس سے کم فاصلہ ہو یعنی کسیمی نظر ہو تو مثبت 5 پوئنٹس۔

(13) کوکب، زہرہ یا مشتری کے ساتھ قران میں ہو تو مثبت 5 پوئنٹس۔

(14) کوکب راس کے ہمراہ جزوی قران میں ہو تو مثبت 4 پوئنٹس۔

(15) کوکب، مشتری یا زہرہ کے ساتھ تثلیث کی نظر رکھتا ہو تو مثبت 4 پوئنٹس۔

(16) کوکب، مشتری اور زہرہ کے ساتھ تسدیس کی نظر رکھتا ہو تو مثبت 3 پوئنٹس۔

(17) کوکب، ثابت کوکب ریگلس سے قران رکھتا ہو تو مثبت 6 پوئنٹس۔

(18) کوکب، ثابت کوکب اسپیکا سے قران رکھتا ہو تو مثبت 5 پوئنٹس۔

اتفاقی یا عارضی منفی پوئنٹس

(1) کوکب بارھویں گھر میں ہو تو منفی 5 پوئنٹس۔

(2) کوکب چھٹے یا آٹھویں گھر میں ہو تو منفی 2 پوئنٹس۔

(3) کوکب رجعت میں ہو تو منفی 5 پوئنٹس۔

(4) کوکب اپنی رفتار میں کم ہو تو منفی 2 پوئنٹس۔

(5) زحل، مشتری اور مریخ غربی سمت ہوں تو منفی 2 پوئنٹس۔

(6) عطارد اور زہرہ شرقی سمت ہوں تو منفی 2 پوئنٹس۔

(7) قمر ناقص النور ہو تو منفی 2 پوئنٹس۔

(8) کوکب تحت الشعاع ہو یعنی تقریباً 8 درجہ 30 دقیقہ شمس سے فاصلہ ہو تو منفی 5 پوئنٹس۔

(9) کوکب غروب ہو یعنی 17 درجہ یا بعض کے نزدیک 15 درجہ شمس کے قریب ہو تو منفی 4 پوئنٹس۔

(10) کوکب زحل یا مریخ سے جزوی قران میں ہو تو منفی 5 پوئنٹس۔

(11) کوکب، ذنب کے ساتھ جزوی قران رکھتا ہو تو منفی 5 پوئنٹس۔

(12) کوکب، زحل اور مریخ سے نحس نظر تربیع یا مقابلے کی رکھتا ہو تو منفی 4 پوئنٹس۔

(13) کوکب متعلقہ، ثابت کوکب الگول کے ساتھ قران میں ہو تو منفی 4 پوئنٹس۔ واضح رہے کہ ثابت کوکب الگول نہایت منحوس اور خطرناک تصور کیا جاتا ہے یہ برج ثور کے تقریباً 27 درجے پر موجود ہے۔



قواعدِ اعمالِ سیارگان

اس موضوع پر گفتگو کرنے کی اگر چہ ضرورت نہیں تھی، ہمارے ملک میں یقیناً اعلیٰ پائے کہ عاملین و جفار موجود ہیں جو اس موضوع پر مکمل دسترس رکھتے ہیں لیکن کچھ عرصے سے ایسی تحریریں بھی نظر سے گزر رہی ہیں جن میں قواعد کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے، چناں چہ اس اہم ترین موقع پر چند موٹی موٹی باتوں کو دہرا دینا بہتر ہوگا تا کہ اعمالِ زحل کے لیے موزوں و مناسب اوقات کے استخراج میں کوئی دشواری نہ ہو۔

حضرت کاش البرنی لکھتے ہیں ''علم النقوش میں علمِ نجوم کی بہت ضرورت پڑتی ہے اور بغیر اس کے کام نہیں چل سکتا، جب تک کوئی شخص سیارگان کی حرکات اور ان کی طبع سے واقفیت نہ رکھے گا وہ اعمال میں کمالیت حاصل نہیں کرسکتا، نہ وہ مؤثر ہوتے ہیں، قرآنِ کریم میں سیارگان کو فَالْمُدَبِّرَاتِ اَمْرًا کہا گیا ہے یعنی وہ امر کی تدبیریں ہیں اور تدبیر کا مطلب ہے کہ مقصد کے موافق وقت حاصل کرنا''۔

''اگر آپ علمِ نجوم سے ابتدائی واقفیت نہیں رکھتے تو سہی وقت کا استخراج آپ کے بس کی بات نہ ہوگی، لازم ہے کہ اول علمِ نجوم اس قدر ضرور سیکھیں کہ وقت کا استخراج کرسکیں اس کے بعد نقوش اور الواح کے علم کو ہاتھ لگائیں۔(قواعدِ عملیات)

''عمل یا تعویذ کے لیے تعین اوقات سب سے مشکل مسئلہ ہے جب تک قانونِ عملیات اور نجوم سے واقفیت نہ ہو، کسی عمل یا نقش کے لیے وقت مقرر نہیں کیا جاسکتا، عملیات و طلسمات اس بات کے محتاج ہوتے ہیں کہ ان کے لیے پوری موافقت کے سامان مہیا کیے جائیں۔ ان موازین میں جو اثرات پیدا کرتے ہیں، وقت کا استخراج سب سے اہم ہے''

ایک اور اقتباس دیکھیے ''حکیم ہرمس فرماتے ہیں، جب کوئی روحانی عمل خیر یا شر کے واسطے کرنا ہو تب لازم ہے کہ موافق اوقات اور ساعات کی پابندی کریں''۔

ایضاً: ''طلسم اس بات کے محتاج ہوتے ہیں کہ ان کے لیے پوری پوری موافقت کے سامان مہیا کیے جائیں۔ ان موازین کے مہیا کرنے میں جو اثر پیدا کرتے ہیں، وقت کا استخراج سب سے اہم اور مشکل ہے، یہ جان لیں کہ قمر ہماری دنیا کے فعلی نظام کا حکمران ہے جب تک یہ موافق نہ ہو افعال میں تاثیریں پیدا نہیں ہوتیں''۔

عزیزانِ من! مندرجہ بالا اصول و قواعد اپنی جگہ مسلّم الثبوت اور مستند ہیں اور ان کی پابندی ایک بیش قیمت تحفے کے حصول کا باعث بنتی ہے مگر منجمین اور جفار اس حقیقت سے بھی اچھی طرح آگاہ ہیں کہ کسی عمل کے لیے تمام کے تمام موافق موازین کسی ایک وقت میں ملنا بڑا ہی مشکل اور تقریباً ناممکن کام ہے لہٰذا اکابر ماہرین کی رائے یہ ہے کہ جس قدر بھی مناسب موازین مہیا ہو جائیں، اُن پر گزارا کرلیا جائے اور بہتر سے بہتر وقت کی تلاش جاری رکھی جائے، ہم آخر میں اس مضمون کا اختتام کتاب عامل کامل حصہ دوم کے ایک اقتباس سے کریں گے۔

''اگر مندرجہ بالا اوقات جملہ قواعد کے ماتحت ہاتھ نہ آسکیں اور نزدیکی وقت میں بھی کوئی امید نہ ہو تو تمام امور میں سے جو بھی ایک وقت موافق مل سکے اس کو کافی سمجھ لیں، بس اس قدر تاثیر اس سے کم ظاہر ہوگی اور جب بھی مکمل وقت ہاتھ لگ جائے تو جان لیں کہ آتشِ سوزاں اور تیغِ بُرّاں ہاتھ آگئی''۔

شرفِ زحل/عکس شرفِ زحل/اعمالِ زحل

شرفِ زحل/عکس شرفِ زحل/اعمالِ زحل کی آمد حصولِ فوائد و نقوش سے یقینی فیض یابی کے لیے تمہیدی طالبانہ ایک لطیف تحریر، اسے خود بھی پڑھیں، دوستوں کو بھی پڑھائیں اور اسی معیار کی کوئی تائیدی تحریری اپنے انداز سے لکھنا چاہیں تو ہم اِسے خوش آمدید کہیں گے۔ فہم و فراست سے کام لیں، شرفِ زحل کی سعادت کا علمی حل نکالیں۔ (شہزادہ سیّد مصوّر علی زنجانی)



عکس شرفِ زحل المعروف لوحِ زحل، لوحِ بادشاہت

از تحریر: غلام رضا عسکری اعوان، نوابشاہ (سندھ)

سال گذشتہ میں حقیقت شرف زحل کے عنوان سے مضمون نے حلقہ عاملین میں نئے سوالات اور احساسات کو جنم دیا۔ اکثریت ایسے لوگوں کی تھی جو اپنی روزی پر لات مارے جانے سے تشبیہ دے رہی تھی۔ بلکہ ایم اے کربلائی صاحب نے تو اس کا برملا اظہار بھی کر دیا۔ کئی دوست احباب ناراض بھی ہوئے، اور اس علمی بحث میں کئی افراد کی علمی استعداد کا اندازہ بھی ہوا۔ خیر مضمون لکھنے کا بنیادی مقصد انتیس سال کے بعد آنے والے شرفِ زحل کی تکنیکی اعتبار سے شرعی خاصیت کو جانچ کر شرفِ بنانے کی تھی اور ایک بہت مثبت تبدیلی یہ بھی دیکھنے میں آئی کہ قارئین میں اس بات کا شعور بھی پیدا ہوا کہ کیا ہر شرف کو اس طرح تکنیکی اعتبار سے دیکھا جائے یا کوئی بھی شرفِ کی لوح یا نقش کوئی فرد بنوائے تو حامل نقش کو قرار واقعی فوائد کا حصول ممکن ہو۔ اگر شاہ زنجانی صاحب نے اجازت دی تو سال میں آنے والے شرفات پر ایک مضمون دیا جا سکتا ہے جو کہ خالصتاً شرف کی قوت اور شرف کے کام کرنے کی بنیادی کیفیات کو ظاہر کر سکے۔

قطع نظر اس بات کے کہ زحل کا شرف بنایا جائے گا یا نہیں۔ تو میں یہاں واضح کر دوں کہ ہمارے قارئین میں شعور پیدا ہوا یا نہیں اسکا ادراک تو آنے والا وقت ہی بتائے گا اور عاملین نے منجمین کی تکنیکی گفتگو سے زحل کے شرف کا قرار واقعی ادراک کیا یا نہیں۔ حقائق جو نظر آ رہے ہیں وہ اطمینان بخش نہیں ہیں۔ عاملین کی اکثریت شرف زحل بنائے گی اور عین اکتوبر کی تواریخ میں نقوش بنائے بھی جائیں گے اور سادہ لوح افراد ان روحانی تبرکات کو استعمال بھی کریں گے۔

شرف زحل تو اس یونانی حساب سے دستیاب نہیں ہے اور بحساب ویدک نجوم بھی شرف زحل ناقص ہی ہے۔ زحل کے میزان میں قیام کے دوران کئی ایک مواقع نقوش بنانے کے ملیں گے جو شرف زحل تو نا ہوں گے ہاں لوح زحل کہے جا سکتے ہیں۔ میں اپنی تحقیق کے مطابق زحل کے نقوش بنائے جانے کے جو اوقات تلاش کر سکا ان میں سے بہترین وقت قارئین آئینہ قسمت کی نظر کر رہا ہوں۔ وقت بہت تھوڑا سا ہوگا۔ لیکن بہت قیمتی اور زود اثر نقوش بنانے کے لئے موزوں ترین وقت ہوگا۔

غیث الحکیم۔ ابوالقاسم مجریطی کی کتاب جو کہ نجوم کے اوقات سے طلسمات بنانے کی بہترین کتاب ہے۔ اس کا ترجمہ انگلش زبان میں ہو چکا ہے۔ نقوش بنانے کے لئے ستاروں کی سعدیت نحوست کے جانچنے کے جو قوانین۔ ولیم للی، بوناٹس، ولیم رامسے، البیرونی، ابوالمعشر، ابوالقاسم مجریطی اور دیگر محققین نے وضع کئے ہیں۔ میں دیئے گئے اوقات کو انہی قوانین کی روشنی میں وضع کرنے کی کوشش بھی کروں گا تا کہ نجوم سے شغف رکھنے والے افراد اطمینان بخش طریقہ سے نقوش بنا سکیں۔

ایسے افراد جو خود نقوش نہ بنا سکتے ہوں ان اوقات میں اچھے عامل سے یا قبلہ شاہ زنجانی صاحب سے یا مجھ سے رابطہ کر کے نقوش بنوا سکتے ہیں۔ اوقات کو لازماً ملحوظ خاطر رکھیں اور دیگر رجال الغیب اور صدقات و بخورات کو استعمال کرتے ہوئے آپ بہترین نقش زحل کا بنا سکیں گے جو کہ آپ کے لئے تا زندگی کارآمد ہوگا اور آپ یقیناً زحل کی نحوستوں کا مقابلہ کرنے کے لئے بہترین نقش کا حصول ممکن بنا سکتے ہیں۔ اپنے اعتماد کے عامل سے بنوائیں یا خود بنائیں ان قیمتی

اوقات کو خطا نہ جانے دیں۔

17.09.2011 کا دن میں نے تجویز کیا ہے۔ اس دن آپ ایک نقش میں تین ستاروں کی مضبوطی کو یکجا طور پر استعمال کرسکیں گے، علم ویدک کے مطابق کسی بھی زائچہ میں تین یا تین سے زیادہ ستاروں کا شرف میں ہونا یا شرف یافتہ ہونا راج یوگ بناتا ہے اور ایسے صاحب زائچہ کو دنیا میں راج پاٹ اور بادشاہت حاصل ہوتی ہے۔ راج یوگ سے مراد اگر قارئین یہ لیتے ہوں کہ راج یوگ بادشاہ بنا دیتا ہے تو یاد رکھیں۔ آپ جس فیلڈ سے منسلک ہیں اس فیلڈ میں آپ کو انتہا درجہ کی کامیابی بھی راج یوگ کی بدولت ملتی ہے اور صاحب زائچہ اپنے حلقہ کاروبار و دنیا میں راج کرتا ہے۔ طالع برج جدی کو درجات پر رکھیں زحل دس درجہ وتد السماء پر دسویں گھر میں طالع کا مالک ہو کر شرفی گھر میں مقیم ہوگا ولیم للی اور بوناٹس کے ساتھ ساتھ ابو المعشر اور البرونی زحل کے شرف کو دسویں گھر میں رکھ کر نقوش بنانے کو زیادہ مفید قرار دیتے ہیں اور اصولاً دسواں گھر عزت شرف کام کاروبار اور حکومتی امور سے منسلک برج ہے خصوصاً دسویں گھر میں زحل کی سعد موجودگی سیاست سے منسلک افراد کو خاصی بہتر صورتحال مہیا کرتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی نویں گھر میں نویں کا حاکم ستارہ عطارد عین اپنے شرفی درجات پر مقیم ہوگا۔ علم و فضل فارن افیئرز کے ساتھ لمبے تعلقات بیرون ملک سفرات قیام اور دیگر امور میں نواں گھر خاصہ مشہور ہے یہاں نویں گھر میں عطارد کا شرف یافتہ ہونا ذہنی دریچوں میں فہم و ادراک کے ساتھ دور اندیشی اور علم و فضل کے کمال درجات مہیا کرتی ہے۔ اگر آپ کے پاس کوئی اچھا سافٹ ویئر ہو تو آپ دیکھ سکتے ہیں یہاں عطارد ثبت 9 درجہ کی روحانی قوت پر درجہ کمال کی شرفی خصوصیات کا حامل ہے۔ اور ایسے افراد جو اپنی اولاد کی ترقی اور علمی میدان میں کامیابیوں کا حصول چاہتے ہیں انہیں بھی اس موقع سے فائدہ اٹھانے کا وقت دستیاب ہو رہا ہے۔ قمر چھٹے کا حاکم ہو کر چھٹے گھر میں شرف یافتہ ہے۔ جہاں بیماریوں اور کہنہ امراض سے بچاؤ کی کیفیات کو ظاہر کرتا ہے ایسی خواتین جو کہ امراض نسواں میں مبتلا ہوں اور کامیاب علاج نہ ہو پا رہا ہو تو انہیں اس وقت کی سعادتوں سے بہرہ ور ہونا چاہئے۔ ایسے مریض جو کہ روحانی مریض ہوں انہیں بھی ان اوقات میں فائدہ ہوگا۔ مشتری پانچویں گھر میں مقیم ہے اور یہاں مشتری کی موجودگی اولاد کے معاملات میں بہتری کو ظاہر کرتی ہے۔ HOUSE BASE TALAISMAN باقاعدہ ایک طریقہ کار ہے ان اصولوں کی بنیاد پر ایسے نقوش ترتیب دیئے جاسکتے ہیں جو کہ شرف کی سعادتوں سے زیادہ تو نہیں لیکن کم بھی نہیں ہوتے۔ نجوم کے اسرار جاننے والے ان رازوں سے واقف ہوں گے۔ کئی ایک افراد کو رسالوں میں اوقات کے تحت نقوش کا بتایا جاتا ہے لیکن وہ خاص نقش ترتیب نہیں دے پاتے۔ قارئین آئینہ قسمت کی بہتری کے لئے بہترین وقت دیا جا رہا ہے خود بھی فائدہ اٹھائیں اور دوست احباب کو بھی بتائیں۔ 17 ستمبر 2011ء بوقت 1:25pm سے لے کر 17 ستمبر 2011ء 12:10pm کے دوران آپ نقش بنائیں مولا کی ذات آپ پر کامیابی کے دروازے کھول دے گی اور انشاء اللہ آپ خود کو کامیابی کی منازل پر سفر کرنے کے لئے بہترین روحانی تبرک کا حصول ان اوقات میں ممکن بنا سکتے ہیں۔

اسی دن صرف گھروں کی اور طالع برج کی تبدیلی کے ساتھ دوسرا نقش بھی آپ پر کر سکتے ہیں۔ یہاں دوسرے نقش میں میں نے طالع برج جوزا کو رکھا ہے یہ وقت طالع کے حاکم کی موجودگی کے حساب سے نسبتاً کمزور ہے لیکن افادیت اپنی جگہ رکھتا ہے۔ دسویں کا حاکم زحل پانچویں گھر برج میزان میں شرفِ گھر میں موجود ہے۔ 17 ستمبر 2011ء 6:13am سے لے کر 17 ستمبر 2011 7:40am تک ان اوقات میں ستاروں کی کیفیات کچھ اسطرح سے ہوں گی عطارد چوتھے گھر کا حاکم ہو کر شرف یافتہ ہوگا۔ ایسے افراد جنہیں گھر میں عملیات کا سامنا ہو گھر میں رنجش اور تفرقہ ہو انہیں ان اوقات میں نقوش بنا کر فائدہ اٹھانا چاہئے۔ دسویں کا مالک پانچویں گھر میں نحوست سے پاک شرفی گھر میں موجود ہو کر راج یوگ کی علامات بناتا ہے جو کہ یقیناً صاحب نقش کے لئے، حصول مدعا کے لئے کامیابی کی دلیل ہو سکتا ہے۔ چوتھے گھر کا حاکم اور طالع کا حاکم چوتھے گھر میں شرف یافتہ ہو کر شخصی اور گھریلو زندگی میں کامیابی کی علامات دیتے ہیں ایسے افراد جو بنیادی زائچہ میں ایسی نظرات کو لے کر پیدا ہوتے ہیں ان کی زندگی میں گھریلو امور پر انہیں



خاصی کمانڈ حاصل ہوتی ہے۔ شمس کی ساعت دستیاب ہوگی اور کئی ایک علاقوں میں طلوع اور غروب کے فرق کی وجہ سے ساعت تبدیل بھی ہوگی۔ اکثر افراد اس بات سے الجھ سکتے ہیں لیکن زائچہ کے گھروں کی بنیاد پر بنائے جانے والے نقوش میں ستاروں کی نظرات درجات مقامات اور نشست و برخاست کو سامنے رکھا جاتا ہے۔ یہ وقت زحل کی نسبت عطارد کی خصوصیات زیادہ رکھتا ہے لیکن یہاں بھی زحل کی سعادتیں کم نہیں ہوں گی اور حامل نقش کو فوائد کا حصول ممکن ہوگا۔ اسکے علاوہ ایسے افراد جو کہ درس و تدریس اکاؤنٹنگ سے منسلک ہوں اخبارات میڈیا اور نشر و اشاعت کے اداروں سے منسلک افراد دسویں گھر میں عطارد اور گیارہویں گھر میں زحل کو رکھیں۔ طالع برج قوس 13 درجات پر رکھیں اور 17 درجہ تک نقش بنائیں۔ یقیناً آپ کو نقوش کی روحانی قوتوں سے فوائد کا حصول ممکن ہوگا۔

ستمبر میں ان اوقات سے قارئین فائدہ اُٹھائیں امید ہے آپ کی علمی تشفی ہوجائے گی اور زحل کے شرف میں ہوکر تحت الشعاع ہونے پر شرفی سعادتوں کی کمی اور شرف کے ناقص ہوجانے کی بات کا آغاز میں نے ہی کیا تھا۔ میری پوری کوشش رہی کہ میں قارئین کی علمی طور پر اتنی تشفی ضرور کروں تاکہ زحل کی سعادتوں کے طویل انتظار کے بعد کسی مناسب نقش کا حصول ممکن بنا سکیں۔ نقش خود بنا سکیں تو بہتر ہے ورنہ قبلہ شاہ زنجانی صاحب سے بنوائیں یا اچھے عامل سے بنوائیں۔ اگر مجھ سے نقش بنوانا چاہیں تو رابطہ کر سکتے ہیں۔ قبلہ شاہ زنجانی کی صحت اور درازی حیات کے لئے دعا گو رہوں گا جن کی بدولت آئینہ قسمت کے اوراق پر علمی اور معلوماتی مضامین کا سلسلہ ان کے والد بزرگوار کے دور سے جاری ہے اور دعا ہے یہ سلسلہ آگے بھی جاری رہے۔

عکس شرف زحل کے موقع پر زحل کے مؤکل سے منسوب اسماء اعظم یا فتاح یا رزاق کا نقش ترتیب دیں۔ آسان سہل اور ایک اچھی بات یہ بھی ہے کہ زحل کا یہ نقش خانہ اول میں اسم ذات اللہ کے اعداد رکھتا ہے۔ میں ذاتی طور پر اسی نقش کو شمس و زحل کی تثلیث کے موقع پر بنا کر گزشتہ چار سال سے سائلین کو استعمال کروا رہا ہوں۔ پہننے یا پینے ہر دو طرح استعمال کرنے کے لئے بہترین نقش ہے۔ اور عام قارئین بنا سکتے ہیں۔ یا فتاح کے اعداد 489 اور یا رزاق کے اعداد 308 کا کل میزان ملا کر 797 کے اعداد سے نقش ترتیب دیں۔ کل اعداد کو 12 سے تقسیم کرنا ہے۔ حاصل عدد اسم ذات اللہ کا عدد 66 آئے گا۔ نقش کو درج ذیل ترتیب سے بھریں کسر عدد 5 کی خانہ نمبر چھ میں آئے گی۔

وقف طرفین سے برابر آنا چاہئے۔ نہایت آسان نقش ہے اکثر قارئین سیسہ پر یا چاندی کی لوح پر خود بھی بنا سکتے ہیں۔ ورنہ شاہ زنجانی صاحب سے بنوائیں یا مجھ سے رابطہ کر کے نقش بنوا سکتے ہیں۔

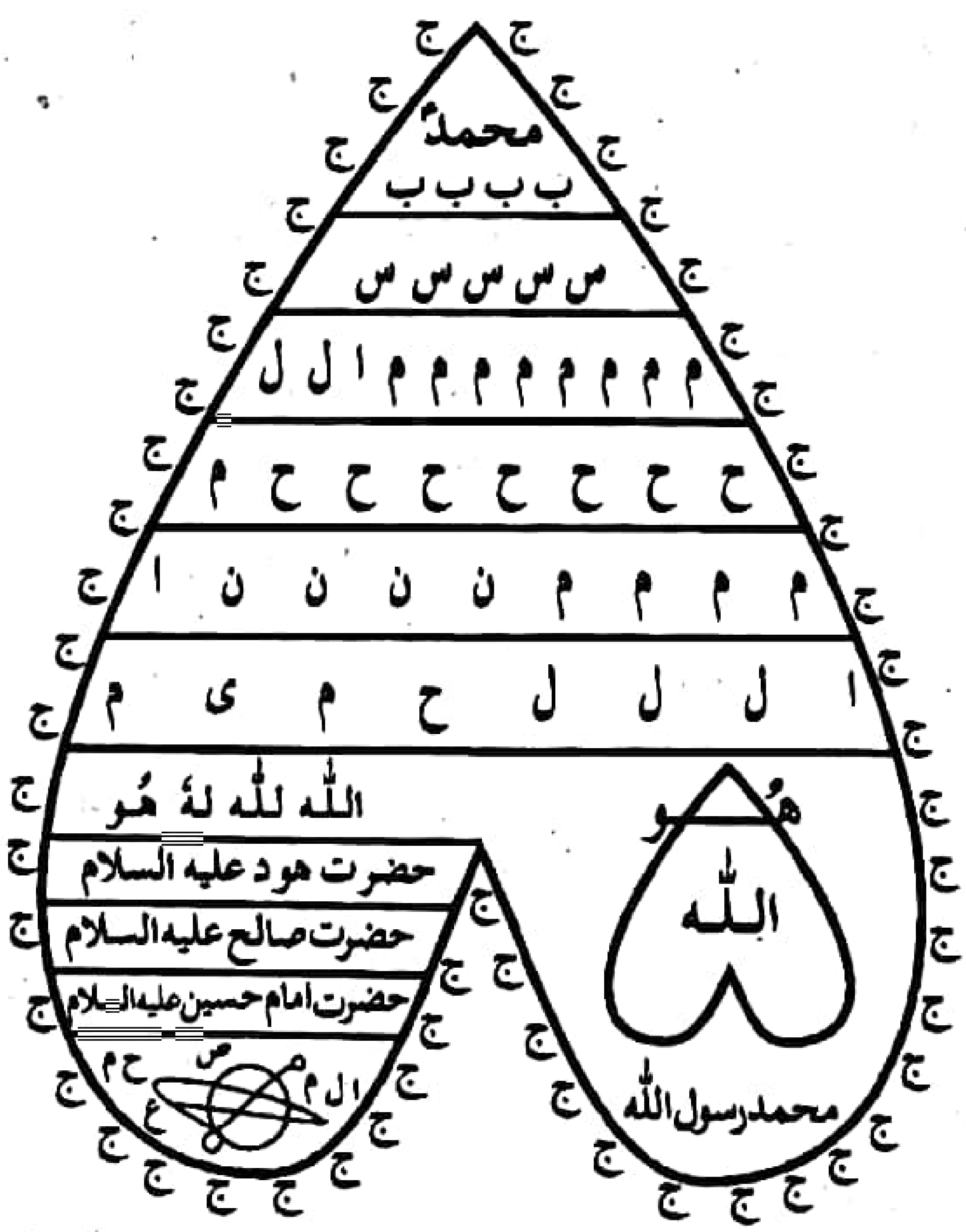
۷۸۶_۱۱۱۰

یا اللہ یا فتاح یا رزاق

۱۹۸	۵۳۳	٦٦
۴٦۷	نام بمعہ والدہ اور مقصد لکھیں	۳۳۰
۱۳۲	۲٦۴	۴۰۱

حامل نقش کی مشکلات دور ہوں روزی روزگار میں برکت اور رکاوٹ دور ہو

بقیہ: رحمکاریہ جفر





دربارِ مصطفائی کا روحانی فیض

نظراتِ سیارگان کے عملیات برائے ماہ اگست 2011ء

آسانی کونسل میں نظرات سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس' مثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئینِ آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے اِس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی ابتداء' انتہا اور خاتمہ کے اوقات عملیات کوشامل کر کے ہم نے عاملین' شائقین عملیات کے لئے آسانی پیدا کردی ہے۔ اب یہ الجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو اگلے صفحہ پر ہے) سے جو ہر دن طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی مؤثر ہو جاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری 2011ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیلی درج کئے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر تبھی بن سکتی ہے جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔

عامل شاہ زنجانی

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے 2 رکعت نماز اجتماعاً ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاءؑ عظامؑ اور اولیاء کرامؒ پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں ان کی طرف باادب رخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسبِ ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب مشرق 24`16`09`01	جنوب مغرب 25`17`10`02	جنوب 26`18`11`03	مغرب 27`19`12`04
شمال مغرب 00`20`13`05	شمال مشرق 28`21`00`06	مشرق 29`22`14`07	شمال 30`23`15`08

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيۡكُمۡ يَا رِجَالُ الۡغَيۡبِ وَيَا اَرۡوَاحُ الۡمُقَدَّسَة اَعِيۡنُوۡنِىۡ بِقُوَّةٍ وَ انۡظُرُوۡ لِىۡ بِنَظۡرَةٍ يَا رُقَبَاءُ يَا نُقَبَاءُ يَا نُجَبَاءُ يَا اَبۡدَال يَا اَوۡتَاد يَا قُطۡب يَا غَوۡث اَعِيۡنُوۡنِىۡ بِحُرۡمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ وَ عَلٰى آلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ اَجۡمَعِيۡن

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین وقارئین کے استفادہ کے لئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسول ﷺ بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہر حال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کے لئے 6 کلو چینی' ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہلِ قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ خوانی کر کے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کے لئے ہے۔ دوسرے عمل کے لئے علیحدہ صدقہ دیں۔

ساعات کی ترتیب آپ کے شہر کے طلوعِ آفتاب سے شروع ہوتی ہے۔

شمار	پہلی								دوسری							تیسری							چوتھی	
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

تربیع شمس مشتری: اس نحس نظر کی ابتداء 31 جولائی 15 بجکر 56 منٹ، مکمل نظر یکم اگست 19 بجکر 40 منٹ اور خاتمہ نظر 2 اگست 23 بجکر 18 منٹ پر ہوگا۔ حاسدین، دشمنوں کی زبان بندی اور انہیں پریشان، ویران کرنے کے لیے ضروری ہو تو سورۃ فیل کا خالی البطن نقش ساعت شمس یا مریخ میں لکھ کر ساعت مریخ میں ہی احاطۂ قبور میں دفن کریں۔

۷۸۶		
۴۸۸	۳۹۰۷	۱۴۶۴
۲۴۴۰	یہاں مقصد لکھیں	۳۴۱۹
۲۹۳۱	۱۹۵۲	۹۷۶

تسدیس عطارد مریخ: اس سعد وقت کی ابتداء 3 اگست 20 بجکر 49 منٹ مکمل نظر 5 اگست 4 بجکر 2 منٹ اور خاتمہ نظر 6 اگست 7 بجکر 32 منٹ پر ہوگا۔ افسرانِ بالا، دوستوں، خصوصاً زوجین میں الفت و محبت قائم و دائم رکھنے کے لیے سورۃ یوسف کا خالی البطن نقش لکھ کر پلا بھی سکتے ہیں یا پھر کسی پھلدار درخت پر باندھیں۔

(نقش آگے دیا جارہا ہے)

تسدیس شمس زحل: اس سعد وقت کی ابتداء 4 اگست 12 بجکر 27 منٹ، مکمل نظر 5 اگست 15 بجکر 46 منٹ اور خاتمہ نظر 6 اگست 19 بجکر 8 منٹ پر ہوگا۔ ترقی روزگار، بیروزگاری کے خاتمہ کے لیے سورۃ یٰسین کا خالی البطن نقش لکھ کر پاس رکھیں۔

(نقش آگے دیا جارہا ہے)

تربیع زہرہ مشتری: اس نحس وقت کی ابتداء 4 اگست 12 بجکر 44 منٹ، مکمل نظر 5 اگست 9 بجکر 33 منٹ اور خاتمہ نظر 6 اگست 6 بجکر 20 منٹ پر ہوگا۔ دو ناجائز محبت کرنے والوں میں نفاق کے لیے ساعت زحل میں سورۃ مائدہ کا خالی البطن نقش لکھ کر وزن کے نیچے دبائیں یا اسی ساعت میں احاطہ قبور میں دفن کریں، ناجائز ہرگز نہ کریں۔

۷۸۶		
۷۰۷۱۲	۵۶۵۶۹۸	۲۱۲۱۳۶
۳۵۳۵۶۰	یہاں مقصد لکھیں	۴۹۴۹۸۶
۴۲۴۲۷۴	۲۸۲۸۴۸	۱۴۱۴۲۴

تسدیس زہرہ زحل: اس سعد وقت کی ابتداء 7 اگست 10 بجکر 28 منٹ، مکمل نظر 8 اگست 7 بجکر 18 منٹ اور خاتمہ نظر 9 اگست 4 بجکر 10 منٹ پر ہوگا۔ دائمی الفت و محبت قائم رکھنے، ناراضی زوجین میں صلح صفائی، دوستوں، بہن بھائیوں میں اُخوت و محبت بڑھانے کے لیے سورۃ یوسف کی آیات محبت یا پھر سورۃ یوسف کا خالی البطن نقش ساعت زہرہ میں لکھ کر دو نفل حاجت پڑھ کر دعائیں کر کے ساعت زہرہ میں ہی درخت انار سے لٹکائیں۔

(نقش آگے دیا جارہا ہے)

نوٹ: جو بہن بھائی خود یہ اعمال نہ کر سکیں۔ وہ شاہ زنجانی سے رجوع کریں۔

قران شمس زہرہ: اس سعد وقت کی ابتداء 13 اگست 2 بجکر 7 منٹ، مکمل نظر 16 اگست 17 بجکر 7 منٹ اور خاتمہ نظر 20 اگست 8 بجکر 15 منٹ پر ہو گا۔ جدید نجوم میں یہ سعد قران ہے۔ اس وقت پاکیزہ محبت، روحانیت بڑھانے کے لیے درود شریف کثرت سے پڑھیں اور درج ذیل نقش لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۱۱۱	۳۰۶	۳۷
۲۶۹	یہاں مقصد لکھیں	۱۸۵
۷۴	۱۴۸	۲۳۲

قران شمس عطارد: اس سعد نظر کی ابتداء 16 اگست 16 بجکر 44 منٹ، مکمل نظر 17 اگست 6 بجکر 4 منٹ اور خاتمہ نظر 17 اگست 19 بجکر 29 منٹ پر ہوگا۔ جدید نجوم کے تحت یہ سعد قران ہے۔ ڈپریشن کا خاتمہ یا مثبت خیالات، تخلیقی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے کے لیے سورۃ یٰسین کا خالی البطن نقش لکھ کر پاس رکھنا تعمیری صلاحیتوں کا باعث بنے۔

۷۸۶		
۵۵۳۵۰	۱۴۷۶۱۰	۱۸۴۵۰
۱۲۹۱۶۰	یہاں مقصد لکھیں	۹۲۲۵۰
۳۶۹۰۰	۷۳۸۰۰	۱۱۰۷۰۱۰

قران عطارد زہرہ: اس سعد نظر کی ابتداء 16 اگست 16 بجکر 47 منٹ، مکمل نظر 17 اگست 4 بجکر 21 منٹ اور خاتمہ نظر 17 اگست 15 بجکر 57 منٹ پر ہو گا۔ الفت ومحبت، حصولِ علم، موسیقی و آرٹ کے لیے نقش سورۃ یوسف کو ساعت زہرہ میں بنا کر پاس رکھیں یا پھل دار درخت سے دعا کر کے باندھیں۔

۷۸۶		
۵۵۳۵۰	۱۴۷۶۱۰	۱۸۴۵۰
۱۲۹۱۶۰	یہاں مقصد لکھیں	۹۲۲۵۰
۳۶۹۰۰	۷۳۸۰۰	۱۱۰۷ ۱۰

تسدیس مریخ مشتری: اس سعد وقت کی ابتداء 17 اگست 6 بجکر 38 منٹ، مکمل نظر 18 اگست 21 بجکر 48 منٹ اور خاتمہ نظر 20 اگست 12 بجکر 46 منٹ پر ہوگا۔ بلندی مراتب، حصول زر و مال، انعامی مقابلوں از قسم پرائز بانڈز، لاٹری سے فوائد کے حصول کے لیے ساعت مشتری میں سورۃ مزمل کا خالی الطبن نقش لکھ کر باپرہیز لکھ کر پاس رکھیں۔ دن بدن نیکی پائیں گے۔

۷۸۶		
۱۷۱۹۰	۴۵۸۴۶	۵۷۳۰
۴۰۱۱۶	یہاں مقصد لکھیں	۲۸۶۵۰
۱۱۴۶۰	۲۲۹۲۰	۳۴۳۸۶

تربیع مریخ زحل: اس نحس وقت کی ابتداء 23 اگست 19 بجکر 51 منٹ، مکمل نظر 25 اگست 15 بجکر 46 منٹ اور خاتمہ نظر 27 اگست 11 بجکر 59 منٹ پر ہوگا۔ دشمنوں کی زبان بندی کے لیے نہایت سحر الاثر وقت ہے۔ زبان بندی کے لیے ہفت آیات سے استخارہ کریں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

یا عزرائیل بحق یا قابض یا اسرافیل

۳۰۰	۲۹۹	۳۰۴
۳۰۵	۳۰۱	۲۹۷
۲۹۸	۳۰۳	۳۰۲

فلاں ابن فلاں بستم بستم بحق ہفت آیۃ صُمٌّ بُکمٌ و بحق اسم قابض زبان ہمہ دشمنان بستم بستم زبان گوش و ہوش پھر اس نقش کو لپیٹ کر تعویذ بنا کر اوپر سے موم لپیٹے۔ دشمن اگر کوئی مرد ہے تو نر بکرے سیاہ کی سری لے کر اس کی زبان کے نیچے اور اگر کسی عورت کی زبان بند کرنی ہو تو کالی بکری کی سری لے کر اس کی زبان کے نیچے تعویذ کو رکھے۔ اور پانچ کیل لوہے کی بنی ہوئی چھوٹی چھلی دار لے کر ان میں سے ایک پر ایک مرتبہ سورہ یٰسین شریف پڑھے۔ اور اپنے دشمن کا نام لیا کرے۔ اور اس کیل کے اوپر دم کرے اور کیل کو بکری کے منہ پر ایسا گاڑھے کہ تعویذ پر کیل نہ

لگے۔ لوہے کے ہتھوڑے سے کہ دونوں ہونٹ کے پار ہو جائے۔ کیل گاڑتے وقت ہفت آیتہ پڑھے۔ جو آخر میں تحریر ہیں۔ اور وہ تعویذ باہر نہ نکل جائے پھر دو کیلوں پر ایک ایک مرتبہ سورۃ "یٰسین شریف" پڑھ کر پھونک دے اور بکری کی ناک کے دونوں سوراخوں کے اوپر جو دائیں اور بائیں طرف پردہ ہے ان میں ایک ایک کیل ٹھونک دے اور گاڑتے وقت ہفت آیت پڑھتا رہے۔ پھر اور کیل لے کر ایک ایک پر سورۃ "یٰسین شریف" پڑھ کر دم کرے۔ اور نام دشمن کا لے کر اور ہفت آیت پڑھتا ہوا دونوں کانوں میں ٹھونک دے اور پھر اس سری کو ایک گز باریک کپڑے میں لپیٹ کر دریا ہو تو دریا کے پانی میں ڈال دے۔ دریا نہ ہو تو گہرے تالاب میں نہر یا بہت نیچے کنوئیں میں ڈال دے جس دشمن کے لیے کیا جائے گا وہ کچھ بات نہیں کرے گا۔ دشمن تو واللہ کیا حقیقت رکھتا ہے۔ اس عمل سے دریا بھی بہنے سے رک جاتا ہے اس عمل کے کرنے سے پہلے موکلوں کی نیاز کسی شرینی پر دلا کر نماز پڑھنے والے مردوں کو تقسیم کر دی جائے۔ اور کچھ آپ بھی کھا لیوے۔ اگر عمل کرنے والے یا کرانے والے مالدار ہوں۔ تو وہ اپنے مال میں سے روپیہ پیسہ اور کپڑا غریبوں کو خدا کے واسطے ضرور دے دیوے حتیٰ کہ آپ بلا سے محفوظ رہے اور اگر مالدار نہیں ہے مفلس و غریب ہے تو پھر تھوڑا سا ہی روپیہ پیسہ محتاجوں کو دے دے۔

ہفت آیات یہ ہیں۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

صُمٌّ بُکمٌ عُمیٌ فَھُم لَا یَرجِعُونَ۔ (۱) صم بکم عمی نھم لا یعقلون (۲) صمٌ بکمٌ عمیٌ فھم لا یعلمون (۳) صمٌ بکمٌ عمیٌ نھم لا یسمَعُونَ (٤) صم بکم نھم لا یَسقَعُونَ (۵) صم بکم عمی لا یبصرون (٦) صمٌ بکمٌ عمیٌ نھم لا یتذ کرون وَصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمدٌ وآلہٖ واصحابہ اجمعین یا ارحم الرحمین (۷)

(**نوٹ**) اس نقش کے ہندسے بھرتے وقت بلکہ ایسا جو بھی تعویذ لکھا جائے اپنا سانس روک کر لکھیں۔

تثلیث زہرہ مشتری: اس سعد وقت کی ابتداء 29 اگست 16 بجکر 22 منٹ، مکمل نظر 30 اگست 11 بجکر 45 منٹ اور خاتمہ نظر 31 اگست 7 بجکر 5 منٹ پر ہو گا۔ محبت، دولت، علم غرض کسی بھی جائز حاجت کے لیے اس وقت عملیات و تعویذات بنائیں یا کسی وظیفہ سے یقینی فیض حاصل کیا جا سکتا ہے۔ دو سچے محبوبوں کے نام سورۃ یوسف کے خالی البطن نقش پر لکھ کر فیض یابی حاصل کریں۔

(نقش پہلے دیا جا چکا ہے)

بندش نکاح وشادی

از تحریر: محمد یسین، پاکستان

شادی میں رکاوٹ اور آئے رشتے میں پسند ہونے کے باوجود بھی رشتہ طے نہ ہونا، آج کے دور کا ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ اس ساری کارروائی کے پیچھے گھر یا خاندان کے کسی فرد کی ذاتی پسند، انا، حسد، بغض کی کارروائی کا نتیجہ ہوتا ہے جو کسی نہ کسی بدذات نام نہاد، لالچی اور آنکھوں پر دولت کی پٹی باندھے۔ ساحرین و عاملین سے ان کی منہ مانگی رقم دے کر سفلی عمل کے ذریعے ایسی بندش کرا دی جاتی ہے جس سے اس کام میں مسلسل رکاوٹ پڑتی ہے اور اچھے بھلے رشتے کو بغیر کسی وجہ کے ٹھکرا دیا جاتا ہے۔ آخر نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ لڑکی یا لڑکے کی عمر رفتہ رفتہ بڑھتی جاتی ہے اور شادی کا صحیح وقت گزر جاتا ہے۔ اب ہر طرف سے رشتے آنا بند ہو جاتے ہیں اور عورت فطرت کے ہاتھوں مغلوب ہو کر اکثر ہسٹیریا کا شکار ہو جاتی ہے۔ جبکہ مرد جنوں کا شکار ہو جاتا ہے، غصہ اور چڑچڑا پن اس کی ہڈیوں میں رچ جاتا ہے۔

قارئین کرام! جب بغیر کسی وجہ کے ایک جوان لڑکی کو ٹھکرا دیا جائے تو یہ کوئی والدین سے پوچھے کہ ان کے دل پر کیا گزرتی ہے۔ بس دعا کریں کہ خدا کسی بھی والدین کو جوان بیٹی کا دکھ نہ دکھائے اور آپ میرے بتائے ہوئے ان طریقوں پر عمل کریں۔ خدا نے چاہا تو صدقہ خیرات فاطمۃ الزہراؑ کا رشتے آنا شروع ہو جائیں گے اور ہر قسم کی بندش ختم ہو جائے گی۔

عمل: رات کو بعد از نماز عشاء اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور درمیان میں 40 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔ عمل کی مدت 90 دن تک ہے۔ انشاء اللہ 90 دن کے اندر اندر منگنی یا شادی ہو جائے گی۔ اگر کام پہلے ہو جائے تو پھر بھی عمل کی تعداد 90 دن کی پوری کریں اور روزانہ بعد از عمل رب کریم سے خلوص دل سے دعا بھی کریں۔ انشاء اللہ کام ہو جائے گا اور اس نقش کو دائیں بازو پر باندھیں۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

۸۸۸۱۴	۸۸۸۱۷	۸۸۸۲۰	۸۸۸۰۷
۸۸۸۱۹	۸۸۸۰۸	۸۸۸۱۳	۸۸۸۱۸
۸۸۸۰۹	۸۸۸۲۲	۸۸۸۱۵	۸۸۸۱۲
۸۸۸۱۶	۸۸۸۱۱	۸۸۸۱۰	۸۸۸۲۱

کمالاتِ جفر (شرفِ عطارد)

از تحریر: حکیم سرفراز احمد زاہد، ملتان

ترقی کاروبار، امتحان میں یقینی کامیابی، حصولِ تعلیم

عطارد کو برج سنبلہ کے 15 درجہ پر شرف کی قوت حاصل ہوتی ہے۔ یہ وقت سال میں ایک دفعہ ضرور آتا ہے۔ علمائے روحانیت نے شرف کی قوت کو قوی پُر تاثیر اور نتیجہ خیز تسلیم کیا ہے۔ شرف عطارد ان تمام امور سے متعلق ہے۔ جو حصول تعلیم، قوی الحافظہ، کامیابی امتحان، قوت فصاحت و بلاغت سے ہوتے ہیں۔ شرف عطارد میں تسخیر افسران و حکام، تسخیر اہل قلم، مباحثہ و مناظرہ علمی میں فوقیت کے لیے، کند ذہنی دور کرنے، قوت فصاحت و بلاغت کو حاصل کرنے کے لیے اس وقت الواح نقوش اور طلسم تیار کیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ میں نے جو تجربات کیے ہیں۔ شرف عطارد کا سب سے زیادہ اثر بچوں پر ہوتا ہے۔ اس لوح کی برکت سے وہ جلدی بولنا شروع کر دیتے ہیں، توتلہ پن بالکل نہیں ہوتا، بڑی رواں اور آسانی سے الفاظ کی ادائیگی کرتے ہیں۔ قرآن مجید کو بہت جلدی پڑھ لیتے ہیں۔ اس کے علاوہ سکول کی ابتدائی تعلیم میں بہت آسانی رہتی ہے اور یہ بچہ جس کے گلے میں لوح عطارد ہوتی ہے۔ انشاء اللہ ہر امتحان میں اعلیٰ نمبروں سے کامیابی حاصل کرتے ہوئے منزل کی طرف بڑھتا رہتا ہے۔ اس لوح کے طلسمی اثرات سے ذہنی ادراک اور صلاحیتیں بھرپور انداز میں کھلتی ہیں اور تعلیمی منزل آسان ہوتی جاتی ہے۔ میرے 25 سالہ علمی سفر میں ہزاروں بچے اس سے مستفید ہو چکے ہیں۔ شرف عطارد میں ملازمین خصوصاً جن کی دفاتر میں خوشامدی لوگوں کی وجہ سے افسران کی نظروں میں عزت داؤ پر لگی ہوئی ہو اور نوکری سے معطل ہوں یا استعفیٰ کا مطالبہ کیا جا رہا ہو یا قرض خواہ تنگ کر رہے ہوں یا حکومتی اداروں یعنی بنکوں، ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن سے قرض لیا ہوا ہو اور ادائیگی مشکل ہو گئی ہو تو عزت محفوظ رکھنے کے لیے لوح عطارد کی شدید ضرورت ہوگی۔ کیونکہ ہمارے اسلامی ممالک میں اربوں روپے قرض کے ڈکار مارنے والوں کی طرف آنکھ اُٹھانے کی جرأت نہیں ہوتی۔ لیکن ایک غریب اور کمزور ملازم کے خلاف اِن اداروں کے غنڈے اور بدمعاش اپنی جوانمردی کے خوب جوہر دکھاتے ہیں اور طاقتوروں کے سامنے چوہے بن جاتے ہیں۔

عطارد کا ایک اور کام بھی ہے۔ یہ ذرائع نقل و حرکت اور نشریات سے متعلق ہے۔ لہٰذا وہ لوگ ڈرائیور ہیں سفر کرتے ہیں، جیسے ٹرین کے گارڈ، ہوائی جہاز کے پائلٹ اور ریڈیو، ٹی وی و کیبل کے مختلف چینلوں کے اینکر پرسن یا سمندری سفر کرنے والے سمندری جہازوں سے متعلقہ لوگ اس سے فائدہ اُٹھائیں۔ خصوصاً ٹرانسپورٹر حضرات جن کی گاڑیاں، بسیں، ٹرک، کوچز طویل سفر پر چلتے ہیں اور بار بار ایکسیڈنٹ یا ناگہانی ٹوٹ پھوٹ کی وجہ سے گاڑیاں اکثر ورکشاپوں کی زینت بنی رہتی ہیں۔ وہ لوگ اگر گاڑیوں میں لوحِ عطارد لٹکائیں تو انشاء اللہ اس لوح کی برکت سے گاڑیاں حفاظت سے سڑکوں پر رواں دواں رہیں گی اور بے جا حادثات سے یقینی تحفظ رہے گا۔ چنانچہ ان تمام لوگوں کو اگر اپنے آپ کا اور اپنے کاروبار کا تحفظ اور ترقی و شہرت، کارکردگی کی ضرورت ہو تو اس شرف عطارد کے وقت سے کماحقہٗ فائدہ اُٹھائیں۔ ان کاموں سے مستقل فائدہ کو قائم و دائم رکھنے کے لیے عطارد کی قوت کی ضرورت ہے۔

اس سال شرف عطارد 17 ستمبر بروز ہفتہ صبح 11 بجکر 47 منٹ سے لے کر 18 ستمبر بروز اتوار 40:00 منٹ تک رہے گا۔ یعنی ہفتہ کا دن گزار کا جو رات آئیگی۔ اسی رات 12 بجکر 40 منٹ پر ختم ہو جائے گا۔ صرف ایک دن کا وقت ملے گا۔ اس دوران تقریباً دو ساعتیں ملیں گی۔ پہلی ساعت دوپہر کو ہو گی، دوسری ساعت تقریباً 9 بجے رات کو ہو گی۔ اس موقع کی مناسبت سے ایک

۷۸۶

حسصهٖ ملام

جبرائیل

۹۹۲۹	۹۹۲۳	۹۹۱۷	۹۹۰۵	۹۸۹۹	۹۸۹۳
۹۹۱۸	۹۹۱۲	۹۸۹۵	۹۹۲۸	۹۹۰۹	۹۹۰۴
۹۸۹۸	۹۹۰۲	۹۹۰۶	۹۹۱۴	۹۹۲۱	۹۹۲۵
۹۹۱۳	۹۸۹۴	۹۹۲۲	۹۹۰۳	۹۹۲۴	۹۹۱۰
۹۹۰۷	۹۹۲۷	۹۹۰۰	۹۹۲۰	۹۸۹۷	۹۹۱۵
۹۹۰۱	۹۹۰۸	۹۹۲۶	۹۸۹۶	۹۹۱۶	۹۹۱۹

احار همرك

عزرائیل

خاص عمل دے رہا ہوں۔ ان لوگوں کے لیے جن ملازمین کی ترقی رُکی ہوئی ہو یا کسی افسر سے کام ہو یا حصول ملازمت میں رکاوٹ ہو، وہ لوگ یوں کریں۔

اپنا نام معہ والدہ وافسر بمعہ عہدہ لکھ کر ایک سطر میں الگ الگ حروف میں لکھیں۔ اس میں سے حروف صوامت نکال لیں۔ حروف صوامت ا ح د ر س ص ط ع ك ل م و ہ یہ ہیں۔ ان کے اعداد حاصل کریں۔ اس مجموعہ میں سورۃ العصر 4740 اور سورۃ المنفقون کے اعداد 53256 جمع کر دیں۔ ان اعداد سے 105 تفریق کر کے 6 پر تقسیم کریں اور حاصل مجموعہ کو ایک نقش 6x6 میں پُر کریں۔ دو کاغذ پر سیاہ روشنائی سے لکھیں، سکہ والا اپنے آفس میں دفن کر دیں۔ کوشش کریں کہ آفیسر کی میز کے نیچے رکھ دیں۔ میں نے اپنے ظالم افسر کی بندش کی تھی۔ وہ ریٹائرمنٹ کے بعد کنٹریکٹ حاصل کرنا چاہتا تھا، رقم بھی موٹی لگائی تھی۔ اللہ کی رحمت سے آج میں بیٹھا ہے اور اپنے ظلم کی انکوائریاں بھگت رہا ہے۔ بہت پُر تاثیر عمل ہے۔ اب مثال سے واضح کر رہا ہوں۔

نام: ملازم حسین بن صفیہ رانا شفیق الرحمان بن حاضرہ مینیجر کمرشل

بسط: م ل ا ز م ح س ی ن ب ن ص ف ی ه ر ا ن ا ش ف ی ق ا ل ا ح م ا ن ب ن ح ا ج و ه م ن ی ج ر ك م ر ش ل

حروف صوامت: م ل ا م ح س ص ه ر ا ا ا ل ر ح م ا ح ا ر ه م ر ك م ر ل = 1500

اعداد حروف صوامت: 1470

اعداد سورۃ العصر: 4740

اعداد سورۃ المنفقون: 53256

کل اعداد: 59466

105

6 ÷ 59361

3 - 9893

خانہ 19 میں اضافہ۔

نوٹ: حروف صوامت کے حروف میں (ل) کے عدد شامل ہونے سے رہ گئے ہیں۔

بقیہ: مجرب عمل برائے نصیب کشائی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یارحیم	۲۶۲۴	۲۶۲۷	۲۶۳۰	۲۶۱۶	یارحمٰن
یارحیم	۲۶۲۹	۲۶۱۷	۲۶۲۳	۲۶۲۸	یارحمٰن
یارحیم	۲۶۱۸	۲۶۳۲	۲۶۲۵	۲۶۲۲	یارحمٰن
یارحیم	۲۶۲۶	۲۹۲۱	۲۶۱۹	۲۶۳۱	یارحمٰن

ایسے دو نقش بنانے ہیں۔ ایک آتشی چال سے جو گلے میں پہننا ہے اور دوسرا بادی چال سے۔ اسے ہوا میں کھلا رکھنا ہے تاکہ ہلتا رہے۔ انشاءاللہ 90 دن کے اندر اندر آپ کے مسئلہ کا ضرور حل نکل آئے گا۔

دونوں نقوش کو بنانے کے بعد 101 مرتبہ الحمد شریف اول آخر درود شریف 11 مرتبہ دم کریں۔ پھر روزانہ 41 مرتبہ الحمد شریف پڑھ کر اپنے مقصد کی دعا کریں۔ اللہ پاک آپ کو اپنے مقصد میں کامیاب فرمائے۔



کراماتِ جفر

از تحریر: محمد اسد اللہ سلیمانی، جھنگ

شرفِ زحل کے خصوصی اعمال

قارئین آئینہ قسمت خدمت میں شرف زحل کے عملیات پیش کر رہا ہوں۔ تاکہ عوام الناس زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کر سکیں۔ کیونکہ سعد اوقات روز روز تو ملتے نہیں ہیں۔ اس لیے ان اوقات کو ضائع کرنا نادانی ہوگی۔ ستارہ زحل کے متعلق تو کافی لکھا جا چکا ہے۔ اس لیے اب عملیات ہی پیش کر رہا ہوں۔ گذشتہ شرف زحل پر بھی میرا مضمون کافی لوگوں نے پسند کیا۔ بہر حال ان عملیات کی اجازت ضرور لے کر کریں تاکہ مکمل فائدہ ہو سکے۔ انشاء اللہ آئندہ بھی شرف زحل پر مضمون خاص عملیات پر پیش کروں گا۔

لوحِ مشکل کشاء نورانی

قارئین اس لوح مبارکہ سے بے شمار لوگ فیض حاصل کر چکے ہیں۔ آپ اس کو شرف زحل کے سعد اوقات میں تیار کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کسی مشکل میں گرفتار ہوں۔ مثلاً شادی کا نہ ہونا، ملازمت نہ ملتی ہو، سحر و جادو ٹونے، سایہ، آسیب اور بد نظری کا شکار ہو، کاروبار نہ چلتا ہو، گھریلو پریشانیاں، غربت، مقدمات، قرض اور مال و دولت میں برکت نہ ہو، پرائز بانڈ و دیگر انعامی سکیموں میں کامیابی نہ ہوتی ہو، حفظ و امان نہ ہوتا ہو تو لوح مشکل کشاء نورانی بنوا کر پاس رکھیں۔ انشاء اللہ آپ کی تمام پریشانیاں ختم ہو جائیں گی۔ یہ لوح مبارکہ جس کے پاس ہوگی اسے ایسا محسوس ہوگا کہ کوئی غیبی طاقت گرد و پیش ہے۔ آپ اپنے کاموں کو حیرت انگیز طور پر بنتا دیکھ کر حیران رہ جائیں گے اور تھوڑے ہی عرصہ میں خوشحال ہو جائیں گے۔

طریقہ تیاری یہ ہے کہ علیحدہ پاک و صاف کمرہ میں داخل ہو جائیں اور بخوراتِ زحل جلائیں۔ پھر رجال الغیب پشت پر رکھ کر بیٹھ جائیں۔ پھر سفید کاغذ پر مشک و زعفران سے تحریر کریں اور منہ میں موتی سُچا لکھتے وقت رکھیں۔ پھر لوح پر سورۃ فاتحہ، سورۃ واقعہ، سورۃ نصر، سورۃ اخلاص اور نادِ علیؑ 3-3 مرتبہ پڑھ کر 11 روز تک دم کرتے رہیں۔ اور ہر روز 110 روپے کی حضرت امام حسینؑ کی نیاز دیں اور لوحِ

۷۸۶

جبرائیل

لقد جاء کم رسول ۱۲۱۸۶	عونالک فی النوائب کل ۱۲۱۹۹	یولد ولم یکن ۱۲۱۹۶	وھو القوی العزیز ۱۲۱۹۳
لہٗ کفوا احد ۱۲۱۹۷	من یشاء ۱۲۱۹۲	من انفسکم عزیز علیہ ۱۲۱۸۷	ناد علیا مظہر العجائب تجدہ ۱۲۱۹۸
بعبادہ یرزق ۱۲۱۹۱	قل ھو اللہ احد ۱۲۱۹۴	بولایتک یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ ۱۲۲۰۱	ماعنتم حریص علیکم ۱۲۱۸۸
ھم وغم سینجلی بعظمتک یا اللہ بنبوتک یا محمدؐ ۱۲۲۰۰	بالمؤمنین رؤف رحیم ۱۲۱۸۹	اللہ لطیف ۱۲۱۹۰	اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ۱۲۱۹۵

یافاطمہ یاحسن یاحسین

اسرافیل کھیعص

یغنیھم اللہ من فضلہ

عزرائیل حمعسق

میکائیل

وکفٰی باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

مبارک اپنے پاس رکھ لیں۔ انشاء اللہ تھوڑے ہی عرصہ میں اثرات شروع ہو جائیں گے۔ اجازت مجھ سے لے کر شروع کریں۔ لوحِ مشکل کشاء نورانی یہ ہے:

طلسم بادشاہی

قارئین آئینہ قسمت کی خدمت میں طلسم بادشاہی پیش کر رہا ہوں۔ اس کے بے شمار فوائد ہیں۔ مثلاً حصول اولاد، رجوع خلقت، شادی، صحت، ملازمت، انعامی بانڈ، ہر قسم کی انعامی اسکیموں میں کامیابی، تسخیر خلائق و محبوب و دشمن، جادو ٹونہ، سایہ، آسیب سے نجات، حصول عہدہ، دولت، رزق، ترقی کاروبار، گھریلو خوشحالی، امتحان میں کامیابی، بری عادات کا خاتمہ، ہر جگہ عزت و شہرت میں اضافہ، تسخیر افسران، بیرون ملک سفر میں رکاوٹ کا خاتمہ، مقدمہ میں کامیابی کے علاوہ ہر طرح کے فوائد ملیں گے۔ اسے شرفِ زحل کے سعد اوقات میں تیار کر کے فیض یاب ہوں۔ طلسم بادشاہی یہ ہے:

۷۸۶

جبرائیل

یاغنی	یا لطیف	یا بدوح	یا وهاب
یا وهاب	یا بدوح	یا لطیف	یا غنی
یا لطیف	یا غنی	یا وهاب	یا بدوح
یا بدوح	یا وهاب	یا غنی	یا لطیف

میکائیل

وکفٰی باللّٰہ شہیدا محمد رسول اللّٰہ

(یہ سامنے رکھیں)

بهالف بهالف بهالف بهالف

تلسائیل بسم اللّٰہ الرحیم طقیائیل

هسللهم ۱۱۱۸۳ عه ۱۱ ۲۹۳۲۱۱ ی ی ی

فقلسح سطهیاک و طمعلم

الف الف الف الف الف الف

ل ل ل ل ل ع ع ع

۱۱۱ آ # طا ما عا ع س س س یا یا یا

اعلهطنها ۱۱۲۷ ـ ب ب ب ـ ۳۸۷ ـ ۱۹۹۹ء

وسمائیل حسبنا اللّٰہ ونعم الوکیل عقعائیل

رکفی باللّٰہ شہیدا محمد رسول اللّٰہ

یا جبرائیل یا میکائیل یا عزرائیل یا اسرافیل یا تنکائیل

انا فتحنا لک فتحاً مبینا

لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

ترکیب استعمال: عامل علیحدہ پاک صاف کمرہ میں بیٹھ کر لکھے اور اگربتیاں و بخور زحل بھی سلگائیں تا کہ کمرہ خوشبو سے مہک جائے۔ جب طلسم بادشاہی تیار ہو جائے تو پھر اس پر سورۃ اخلاص 41 بار درود شریف 101 بار پڑھ کر دم کر دیں۔ اس طرح 11 روز کریں۔ گیارہویں روز کسی غریب کو یا مسجد میں 101 روپے دیں اور طلسم بادشاہی اپنے پاس رکھ لیں۔ اس کو وہی تیار کریں جو سورۃ اخلاص کے عامل باعمل ہوں اور اجازت ضرور لیں۔

انعام بذریعہ نیلم پری

قارئین کرام کی خدمت میں انعامی اسکیموں کے فسٹ اینڈ سیکنڈ نمبر حاصل کرنے کا نایاب عمل تحریر کر رہا ہوں۔ اس عمل میں نیلم پری حاضر ہوتی ہے۔ اس سے آپ بانڈ کا نمبر یا دیگر کسی انعامی اسکیم کا درست نمبر معلوم کر سکتے ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ نئے چاند میں پہلا اتوار یا منگل ہو رات بارہ بجے شروع کر دیں۔ پھر اپنا ''خصوصی'' اردگرد کا کر لیں۔ پھر عبارت عمل 1100 مرتبہ صرف تین روز تک پڑھیں۔ آخری رات نیلم پری حاضر ہوگی۔ اس سے کسی بھی انعامی اسکیم کا نمبر پوچھیں۔ نیلم پری آپ کو بالکل درست اور اٹل نمبر بتائے گی۔ یہ نمبر خرید کر رکھ لیں اور کسی کو ہرگز نہ بتائیں۔ ورنہ نمبر کبھی نہیں آئے گا اور مالی نقصان بھی ہوگا۔ جب انعام لگے تو غریبوں کی مالی مدد ضرور کریں۔ یہ عمل زندگی میں صرف ایک مرتبہ کام دے گا، ورنہ شدید نقصان کا سامنا بھی کرنے کے لیے تیار رہیں۔ یقین نہ آئے تو پورے شوق سے کر کے دیکھ لیں۔ عبارت عمل یہ ہے:

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم ہ فایوش فایوش اردیوش اردیوش نیلم پری حاضر شو بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام و بحق شاہ بکتانوش۔

خصوصی نوٹ: دورانِ عمل پرہیز جمالی کریں اور خوشبودار بخور جلائیں۔ جن حضرات کے اندر روحانیات کی کمی ہوگی۔ ان لوگوں کو تین چلے میں کامیابی ہوگی۔ بعض اوقات نیلم پری خواب میں حاضر ہو کر واضح نمبر بتا دیتی ہے۔ اس لیے دورانِ عمل پوری توجہ رکھیں۔ کیا کیا مشاہدات ہوئے اور صرف اپنے اُستاد کو ہی بتائیں۔ ان اعمال سے فیض اُٹھانے کے بعد ہمارے لیے دعا ضرور کریں۔



اعمالِ شرفِ زحل

از تحریر: صوفی مشتاق احمد چشتی صابری، لاہور

شرف شرف ہی ہوتا ہے۔ چاہے وہ کسی بھی وقت پر ہو۔ شرف زحل 29 برس کے انتظار تک یہ موقع اللہ پاک نے عطا کیا ہے تو اس شرف یافتہ وقت سے استفادہ حاصل کرنا چاہیے۔ اُمید واثق ہے کہ آپ بھی اس شرف سے اِستفادہ حاصل کریں۔

اعمال شرفِ زحل

تسخیرات خلائق کے واسطے یہ عمل بے حد مؤثر اور کامل ہے اور ترکیب اس کی یہ ہے کہ 12 اکتوبر سے لے کر 20 اکتوبر 2011ء کو شرف زحل ہو رہا ہے۔ اس وقت میں آپ یہ عمل تیار کریں اور کسی بلند جگہ پر بیٹھ جائیں اور بیٹھنے والی جگہ کو صاف کریں اور ایک دائرہ گول بنالیں چاہے کسی لکڑی سے دائرہ بنائیں اور آپ درمیان دائرہ کے بیٹھ جائیں۔ یہ عمل کرنے سے پہلے شرائط کے مطابق غسل کریں اور کپڑے صاف پہن لیں اور ایک پارچہ سیاہ سر پر باندھ لیں اور زحل کا بخور جلائیں۔ مثلاً سیاہ دانہ جسے کلونجی کہتے ہیں اور آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیں تاکہ بلاؤں سے محفوظ رہیں اور اس دائرے کے درمیان میں بیٹھیں اور ایک قلم جو کہ دونوں طرف سے تراشا ہوا ہو۔ ساعت زحل سے شروع کریں اور ایک نقش مربع تیار کریں اور پہلے خانہ سے شروع کریں۔ قلم کے ایک سرا سے اور دوسرے خانہ کو قلم کے دوسرے سرے سے پُر کریں اور ہر خانے کی تحریر کے وقت اسم مؤکل یا طمھیال دیا طسھیال اور اپنے مقصود کو دل میں رکھیں۔ جس وقت یہ نقش مکمل ہو جائے تو دوشنبہ کو بعد از نماز فجر بخور زحل کا روشن کریں۔ اس نقش کو جو لوہے کی پتری ہو۔ اس میں نقش ابری دار میں پتری کو لپیٹ لیں اور اوپر کالے رنگ کا کپڑا جو سوتی ہو لپیٹ کر دائیں بازو پر باندھ لیں۔ اگر کسی عورت کے واسطے تیار کریں تو بائیں بازو پر باندھیں۔ تسخیر خلائق بے حد وحساب ہوگی اور تمام اعداد اس کریمہ کے یہ ہیں 16884 اور آیت قُلِ اللّٰھُم مَالِكَ الملك تا بغير حساب اور قرآن پاک سے دیکھ کر اس پوری آیت کو نقش کے چاروں جانب تحریر کریں۔ مگر اُستادوں کی نصیحت ہے کہ نااہل اور جاہلوں سے اس عمل کو پوشیدہ رکھیں۔ ناجائز کے لیے یہ عمل نہ کریں۔ ایسا کرنے والے اپنے انجام کے خود ذمہ دار ہوں گے۔

حصولِ بزرگی

یہ عمل واسطے بزرگی پانے اور سردار ہونے ایک قوم کے یہ عمل بھی شرف زحل میں تیار کیا جائے گا اور آیت کریمہ تانبے کی تختی پر مربع میں پُر کریں۔ آیت کریمہ کے اعداد 10924 ہیں۔ یہ مربع آپ ایک کاغذ پر تیار کریں۔ تانبے کی تختی کے اوپر پلیٹ سکتے ہیں اور اوپر موم کافوری کی تہہ بنادیں اور سیاہ رنگ کے پارچہ میں لپیٹ کر اپنی دائیں بغل میں دبا کر رکھیں اور سامنے مطلوب کے جاویں اور اس سے باتیں کریں۔ سامنے والا شخص آپ کا مطیع اور فرمانبردار ہو جائے گا اور آپ اپنی مراد کو پہنچیں گے اور صورت نقش یہ ہے:

۱۱۰۳	۵۸۱۰	۱۹۰۸	۲۱۰۳
ان الذین لیایعونك انما	یبایعون ید اللہ فوق ایدیھم	فمن نکث فانما ینکث علی نفسہٖ ومن اوفٰی	بما عاھد علیہ اللہ فیسو تیہِ آجرا عظیماً
۱۹۰۹	۲۱۰۲	۱۱۰۴	۵۸۰۹
۲۱۰۱	۱۹۰۶	۵۸۱۲	۱۱۰۵
۵۸۱۱	۱۱۰۶	۲۱۰۰	۱۹۰۷

اور دوسری ترکیب یہ ہے کہ اگر کوئی مقدمہ عدالت کا ہو اور حاکم کے پیش ہونا ہو تو اس نقش کو اس مذکورہ بالا طریقہ سے اپنی بغل میں دبا کر حاکم کے سامنے پیش ہو کر گفتگو کرے، انشاء اللہ غالب ہوگا چاہے کوئی ہی مقدمہ کیوں نہ ہو، بری ہوگا۔ نقش مربع ذوالکتابہ بنانا ہے یا کسی باعمل عامل یا شاہ صاحب سے بنوائیں۔ ناجائز کی ہرگز اجازت نہیں ہے۔ آخر میں مجھ گنہگار اور شاہ زنجانی صاحب اور ماہنامہ آئینہ قسمت کے پورے عملہ کے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔ عمل مذکورہ بالا چھوٹے ضرور ہیں لیکن ہیں بڑے پائیدار اور کام کی چیز ہے۔

چمتکاریہ جفر لوح شادی

از تحریر: سید شعیب الرحمٰن شاہ، ایبٹ آباد

اس سال 5 اگست شمس تسدیس زحل دوپہر 03:48 منٹ پر قائم ہوگا۔ ہندی حساب سے اس وقت اوجِ شمس ہوگا۔ وہ خواتین و حضرات جن کی مرنج زحل کی رکاوٹ کی وجہ سے شادی بند ہو یا آسیب، مؤکلات، جنات کے ذریعہ شادی بند ہو اور رشتے آکر ٹوٹ جاتے ہوں تو یہ لوح کامیابی کی ضمانت بنے گی۔ یہ لوح شرف زحل جیسی تاثیر دے گی۔ عمل کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

سورۃ ھودؑ اعداد قمری: 514781

مقصد تسخیر خلق اعداد قمری: 2000

طالب شعیب الرحمٰن: 712

کل اعداد: 517493

تفریق: 120000 باقی: 397493

تقسیم: 5 حاصل تقسیم: 3

تو خانہ نمبر 11 میں 1 کا اضافہ اب باقی 79498 خانہ نمبر 1 سے خانہ نمبر 25 تک ہر خانہ میں مقصد تسخیر خلق 2000 کا اضافہ کرنا ہے اور ساتھ میں اسم اعظم یا حافظ یا حَفِیظُ یا اَحد کا ورد بھی کرنا ہے۔ یہ لوح میری طرف سے تحفہ ہے۔

جب یہ لوح تیار ہو جائے تو 11 مرتبہ سورۃ ھودؑ اور 2000 مرتبہ یا حافظ یا حفیظ یا احد پڑھ کر لوح پر دم کریں۔ آخر میں مجھ گنہگار سیّد شعیب الرحمٰن شاہ اور عامل شاہ زنجانی صاحب کے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔

اللہ چال نقش اللہ

۲۵	۱۹	۱۳	۷	۱
۸	۲	۲۱	۲۰	۱۴
۱۶	۱۵	۹	۳	۲۲
۴	۲۳	۱۷	۱۱	۱۰
۱۲	۶	۵	۲۴	۱۸

ھو لہ

بقیہ صفحہ نمبر 30 پر

مجرب عمل برائے نصیب کشائی

از تحریر: شیخ عبدالحفیظ، حیدرآباد

آئینہ قسمت کے تمام قارئین کو سلام اور بہت بہت شکریہ جنہوں نے میرے مضامین پڑھ کر ان پر عمل کر کے فائدہ اُٹھایا اور مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھا۔

محترم قارئین! آج کا عمل ان تمام خواتین کے لیے مجرب ہے جو اپنے گھروں میں شادی کی عمر ہونے کے باوجود کسی نہ کسی مسئلہ کی وجہ سے بیٹھی ہیں یا شادی کی عمر کو پار کر گئی ہیں اور آپ اسے کوئی بھی وجہ کہہ سکتے ہیں یعنی جہیز کا نہ ہونا، پڑھا لکھا نہ ہونا، زیادہ عمر کا ہونا، بے روزگار ہونا یا کوئی اور وجہ ہو۔ قارئین آجکل کے دور میں پڑھی لکھی خواتین بھی شاید اسی انتظار میں بوڑھی ہو رہی ہیں کہ وہ چاہتی ہیں کہ جہاں ان کی شادی ہو۔ وہ صاحب حیثیت ہو، مالدار ہو یا کاروباری یا اچھی گورنمنٹ ملازمت کرتا ہوں یا ڈاکٹر ہو یا باہر کے ملک میں اچھی جاب کرتا ہو۔ یہ آج کل کی خواتین کے خواب ہیں جن کی تعبیر کے انتظار میں کئی اچھے رشتے ٹھکرا دیے جاتے ہیں۔ پھر ہوش تب آتا ہے جب بالوں میں چاندی اُتر آتی ہے۔ بہر حال یہ اپنی اپنی سوچ ہے۔ میرا مشورہ ہے آپ اپنے معاملات اللہ پاک کے سپرد فرما دیں اور اس پاک ذات سے دعا ضرور کیا کریں۔ وہ ہمارا مالک ہے اور مسبب الاسباب ہے۔

اب آتے ہیں عمل کی طرف۔ محترم قارئین کرام! ضرورت مند خواتین و حضرات دونوں اس عمل کو کر سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لیے ادارے سے رابطہ کر کے شاہ زنجانی صاحب سے اجازت حاصل کر سکتے ہیں۔ اس عمل کو مبارک ساعت میں تیار کریں۔ بہتر ہے شرف قمر میں تیار کریں۔ جو ہر ماہ ہوتا ہے یا نوچندی پیر کو عمل تیار کریں۔ مثال مندرجہ ذیل ہے:

نام: ندا بنت ستارہ مقصد: شادی

ندا: 55 ستارہ: 666 سورہ فاتحہ: 9461

شادی: 315 / 10497

بقیہ صفحہ نمبر 36 پر